یسوع ہمارے مسیحا

سب زمانوں کی عظیم ترین کہانی

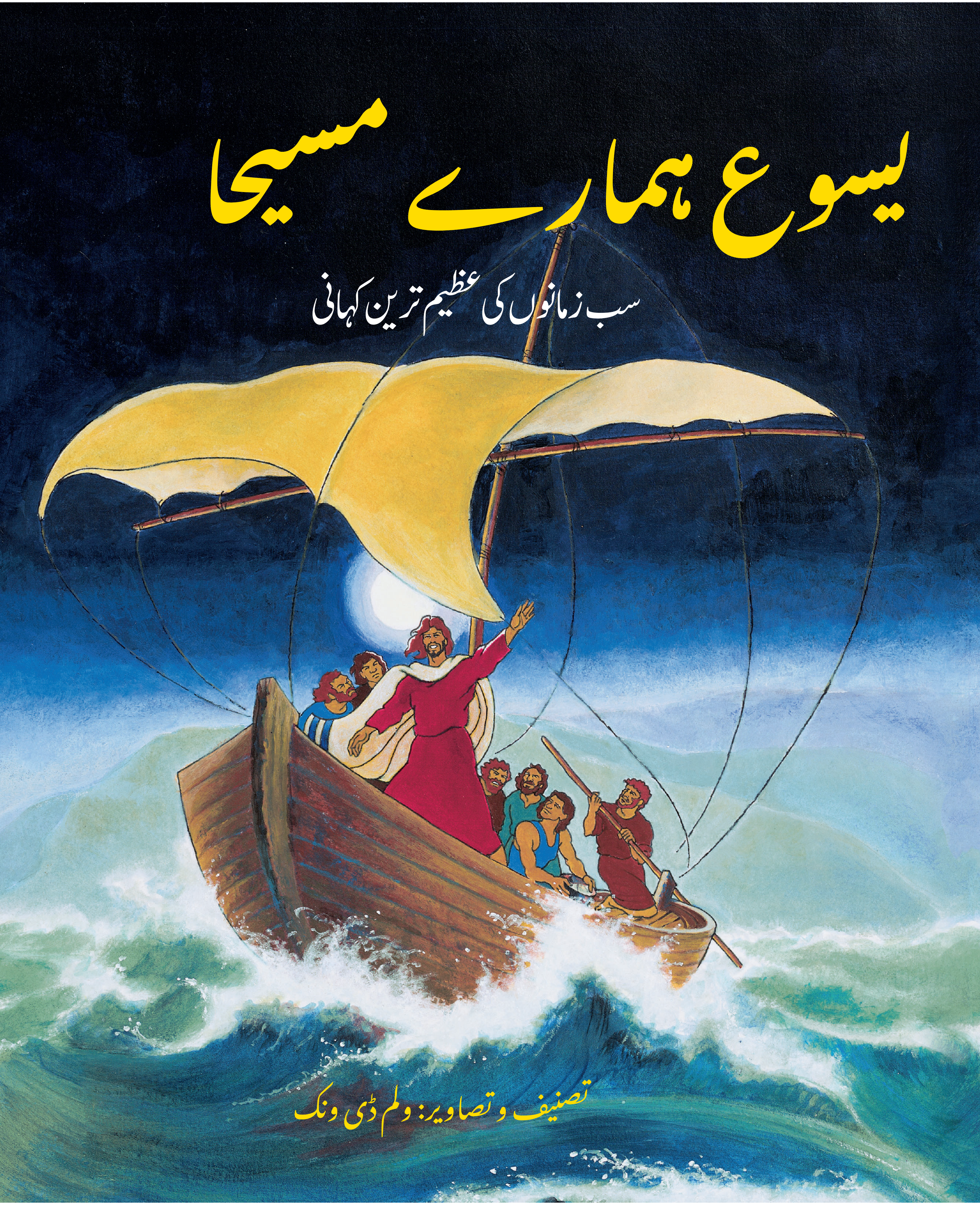

تصنیف و تصاویر: ولم ڈی ونک

یسوع ہمارے مسیحا

سب زمانوں کی عظیم ترین کہانی

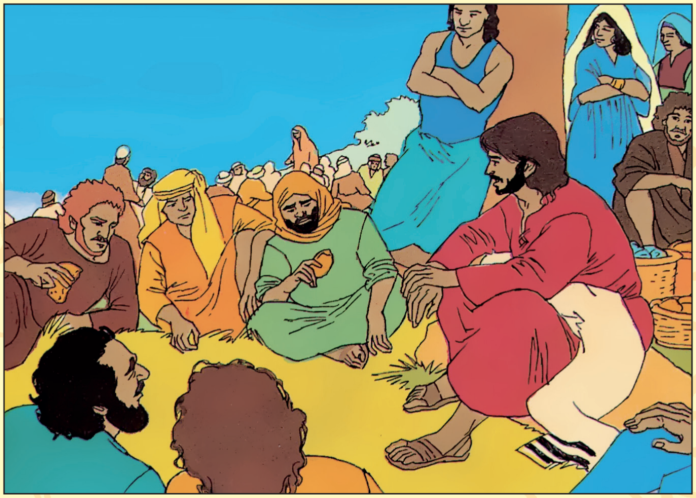

یسوع کا زمانہ

ہمارا کلینڈر یسوع کی پیدائش سے شُروع ہوتا ہے۔ اس زمانے میں لوگ پیدل، اپنے گدھوں، اونٹوں یا اپنے گھوڑوں پر سفر کیا کرتے تھے۔ یورپ مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے اکثر حصوں پر رومی سلطنت کی حکومت تھی۔ زیادہ تر لوگ لکھ اور پڑھ نہیں سکتے تھے۔ جبکہ اسرائیل میں یہودی پڑھنا اور لکھنا جانتے تھے۔ جنہیں اہل کتاب کہا جاتا تھا۔

خُدا بائبل مقدس میں کہتا ہے کہ وہ ہی تمام تخلیقات کا خالق ہے۔ وہ تمام انسانوں کا دوست بننا چاہتا ہے۔ یسوع نے اس دنیا میں آ کر خدا کا پیار بہت واضح طریقے سے دکھایا ہے۔

۔یسوع مسیح کون ہے؟

یسوع 2000 سال پہلے اس دنیا میں آئے۔ ہم انہیں یسوع مسیح کہتے ہیں۔ مسیح کا مطلب مسح کیا ہوا۔ بالکل ویسے جیسے بائبل میں بادشاہوں کو مسح کیا جاتا تھا۔ مسیح بادشاہ ہے لیکن صرف بادشاہ نہیں۔ یسوع کو ابنِ خُدا اور ابنِ آدم بھی کہتے ہیں۔ اس کا مطلب کہ وہ خُدا اور انسان دونوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یسوع کی زندگی کی پوری تاریخ بائبل مقدس میں بیان ہے۔ یسوع کی زندگی کی کہانی سب زمانوں میں مقبول ترین کہانی رہی ہے۔

۔یسوع کی پیدائش

. یسوع کی ماں مریم کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی جب یسوع اُن کے بطن میں پڑا. جب تک یسوع کی پیدائش نہ ہوئی وہ کنواری رہیں. اور خُدا نے یسوع کی پیدائش کا بندوبست کیا. اس معجزے کے متعلق یسوع کی پیدائش سے بہت پہلے ہی کتابوں میں لکھا گیا تھا. یسوع کسی ہیرو کی طرح یا کسی شاندار جگہ پر پیدا نہیں ہوئے بلکہ وہ ایک اصطبل میں پیدا ہوئے کیونکہ کوئی دوسری جگہ دستیاب نہیں تھی.

اسرائیل یسوع کے زمانے میں

دارالحکومت: یروشلم

صوبے: گلیل، سامریہ، یہودیہ

تخمینہ رقبہ: 28,000 اٹھائیس ہزار مربع کلومیٹر (10,810) دس ہزار آٹھ سو دس مربع میل

آب و ہوا: معتدل

سیاسی صورت حال: 63 (تریسٹھ) (قبل مسیح) سے رومیوں کے قبضے میں ہے

حکومت: رومی گورنر پینطس پلاطوس یہودیہ صوبے پر حاکم تھا۔ رومی شہنشاہ تبریاس پینطس پیلاطس کی نگرانی کرتا تھا۔

۔مذہب: یہودیت۔ یہودیوں کی یروشلم میں عبادت گاہ تھی۔ اُن کے کاہن تمام مذہبی امور چلاتے تھے۔ اور وہاں فریسی اساتذہ بھی تھے جو لوگوں کو شریعت موسوی سکھاتے تھے۔

۔زبانیں: عبرانی (یہ یہودیوں کی زبان) یونانی (بین الاقوامی سطح پر بولی جانے والی زبان) لاطینی (رومیوں کی زبان)

۔بائبل مقدس:

۔بائبل مقدس: یسوع کی کہانی بائبل مقدس میں درج ہے۔ جتنا بائبل مقدس کو پڑھا گیا ہے دنیا کی کوئی دوسری کتاب اتنی زیادہ بار نہیں پڑھی گی اور نہ ہی پڑھی جائے گی۔ یہ کتاب کتابوں سے بھری پڑی ہے۔ ان تمام کتابوں کو لکھنے میں 1500 سال لگے۔ تقریباً 1900 (ایک ہزار نو سو) سال قبل بائبل مقدس کو مکمل کیا گیا۔ اس میں وہ تمام کہانیاں موجود ہیں کہ خُدا کس طرح سے لوگوں کی زندگیوں میں ملوث رہا۔ یسوع کی کہانی سے بالکل واضح ہوتا ہے کہ خُدا کون ہے۔

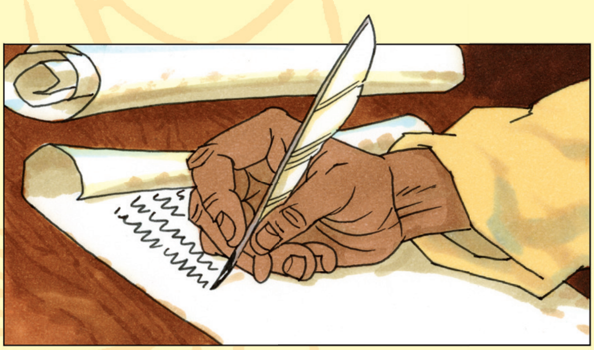

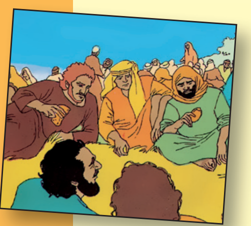

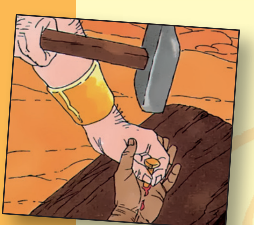

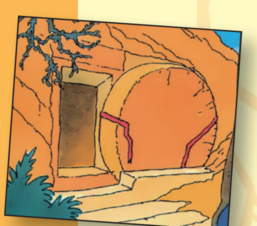

ـــ کیا ہے......

ابدی زندگی: یسوع کے وسیلے سے خدا کے ساتھ زندگی. یہ موت پر غالب ہے اور اس کا کوئی ختتام نہیں.

بائبل مقدس: خدا کا کلام جس میں آپ پڑھتے ہیں کہ کس طرح خُدا لوگوں کو دیکھتا اور اُن سے ساتھ برتاؤ کرتا ہے.

صلیب: لکڑی سے بنا ہوا ایک آلہ تشدد جس پر یسوع اپنی رضامندی سے موا۔ یسوع کے پیروکاروں کے لئے صلیب ایک مقدس نشان ہے.

یسوع: خُدا کے بیٹے کا نام جس کا مطلب ہے 'خُدا بچاتا ہے'

۔ ایسٹر: ایک عید ہا ایک تہوار جو یسوع کے جی اُٹھنے کی یاد منائی جاتی ہے. یہودی اس روز عید فسح مناتے ہیں.

۔ ایمان: بھروسہ رکھنا کہ خُدا وہی کرے گا جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے.

۔ پاک رُوح: روحِ خُدا جس کے زریعے وہ اُن لوگوں میں رہنا چاہتا ہے. جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں.

۔ خُدا کا بیٹا: یسوع کا لقب ہے۔ وہ خُدا تھا جو انسانوں کے لئے زمین پر خُدا کا بیٹا بن کر آیا.

۔ خُدا کی بادشاہی: خُدا کی بادشاہی وہاں موجود ہے جہاں لوگ اُس کے تابعدار ہیں.

۔ دُعا: آپ خاموشی یا بلند آواز میں خُدا سے بات چیت کریں اور اُس کی سُنیں.

۔ شاگرد: یسوع کے پیچھے چلنے والے.

پاک شراکت: یسُوع کے پیروکار اُس کی موت اور جی اُٹھنے کی یاد میں روٹی اور مے میں شراکت کرتے ہیں.

۔ شیطان: خُدا اور انسان کا پوشیدہ (نظر نہ آنے والا) دشمن (جس کا حوالہ بطور ابلیس بھی دیا گیا ہے)

۔ قیامت: دوبارہ زندگی پانا یا مردے کا اٹھ کھڑا ہونا۔ جس طرح یسوع مر کر زندہ ہوا۔ ایک دن سب مردے زندہ ہوں گے۔ تب خُدا انسانوں کی عدالت کرے گا.

۔ گناہ: وہ سب کام جو ہم خُدا کی مرضی کے خلاف کرتے ہیں اور جو ہمیں اچھا اور صحیح راستہ چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں۔

۔ مسیحا: 'مسح کیا ہوا بادشاہ' مسیحا (عبرانی زبان کا لفظ ہے) یونانی زبان میں جس کا ترجمہ 'Christos' ہے.

۔ معافی: خُدا معاف کرتا ہے جبکہ کوئی اس لائق نہیں. خُدا معاف کر دیتا ہے جب آپ سچ میں معافی مانگیں اور خود کو تبدیل کرنے کے لئے تیار ہوں. ہماری معافی ممکن ہے کیونکہ یسوع نے وہ سزا اُٹھائی جس کے حق دار ہم تھے.

۔ واپسی: جب یسوع زمین پر واپس آئے گا تو ہر شے نئی بنائی جائے گی. خُدا زمین اور آسمان کی نئے سرے سے تجدید کرے گا.

بائبل: وہ مقدس کتاب جس میں آپ پڑھتے ہیں کہ خدا کون ہے، اس کا انسانوں سے کیا تعلق ہے۔

فرشتہ: خدا کا پیغام لانے والی مخلوق

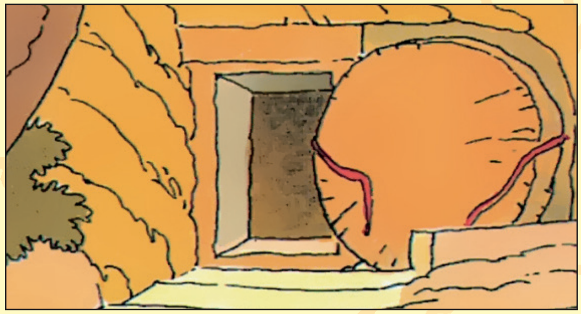

۔ یسوع کی تاریخ:

۔یسوع کی تاریخ: بائبل مقدس میں چار کتابیں موجود ہیں جو یسوع کی زندگی کا بیان کرتی ہیں جن کے نام مصنفین کے نام پر رکھے گئے ہیں. یہ تمام مصنفین یسوع کے زمانے میں زندہ تھے.

۔1۔ متی: یسوع کا یہ شاگرد محصول لینے والا تھا جو بطورِ خاص یہ بیان کرتا ہے کہ یسوع کس طرح اسرائیل کے لوگوں (یہودیوں) کے ساتھ برتاؤ رکھتے تھے.

۔2۔ مرقس: وہ بھی لڑکپن کی عمر میں ہی تھا جب یسوع نے اپنے معجزات کئے. وہ کافی حد تک اُن معجزات کے متعلق لکھتے ہیں جو یسوع نے کئے.

۔3۔ لوقا: ایک طبیب یعنی ڈاکٹر تھا. وہ ذاتی طور پر یسوع کو نہیں جانتا تھا. لوقا نے وضاحت سے بیان کیا ہے کہ یسوع لوگوں کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے تھے.

۔4۔ یوحنا: وہ بھی یسوع کا شاگرد تھا. اُس نے بنیادی طور پر واضح کیا کہ یسوع کون ہے. یسوع خُدا ہے جو انسان بنا تا کہ انسانوں کو اُن کے گناہوں سے آزاد کرے..

۔ یسوع کی موت اور قیامت

یسوع کیوں مرا؟ اس کی وضاحت بائبل مقدس میں کی گئی ہے.

سب لوگ کبھی کبھی غلط کام کر جاتے ہیں. وہ کام جن کے کرنے کی خُدا کی طرف سے اجازت نہیں ہے اور جن کی وجہ سے خدا خفا یا افسردہ ہوتا ہے. وہ گناہ کہلاتے ہیں. اور ایسے تمام گناہ انسان کو خُدا کا دوست بننے سے باز رکھتے ہیں.
اسی لئے تو یسوع آیا. یسوع نے اپنی رضامندی سے ہمارے گناہوں کی سزا اپنے اوپر لے لی. یہ سزا موت کی تھی۔ چونکہ یسوع ہماری خاطر مر گیا اسی وجہ سے ہم دوبارہ خُدا کے دوست بن گئے۔ لیکن ہمیں اپنی غلطیوں کی معافی مانگنا لازم ہے
یسوع مردوں میں سے زندہ ہوا. خُدا نے اُسے دوبارہ زندہ کیا. ایسا کرنے سے خُدا نے یہ دکھا دیا کہ وہ موت سے زیادہ طاقتور ہے
یسوع اب خُدا کے ساتھ رہتا ہے اور چونکہ وہ زندہ ہے اس لئے وہ ہمیشہ ہمارا دوست بننا چاہتا اور ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کہ ہم ویسی ہی زندگی گزاریں جس سے خُدا کو خوشی ملے

۔ یسوع کے معجزات:

یسوع نے بہت سارے معجزات کئے. بائبل مقدس میں چالیس سے زیادہ شفائیہ معجزات درج ہیں. ان معجزات کے ذریعے یسوع نے خُدا کے پیار اور قدرت کو ظاہر کیا اور یہ کہ وہ لوگوں کی مدد کر کے اُنہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں.

-یہ سب لوگ دریا پر کیوں جمع ہو رہے ہیں.
-اپنی اپنی تیاری کر لو خدا کی بادشاہی
نزدیک آ رہی ہے.

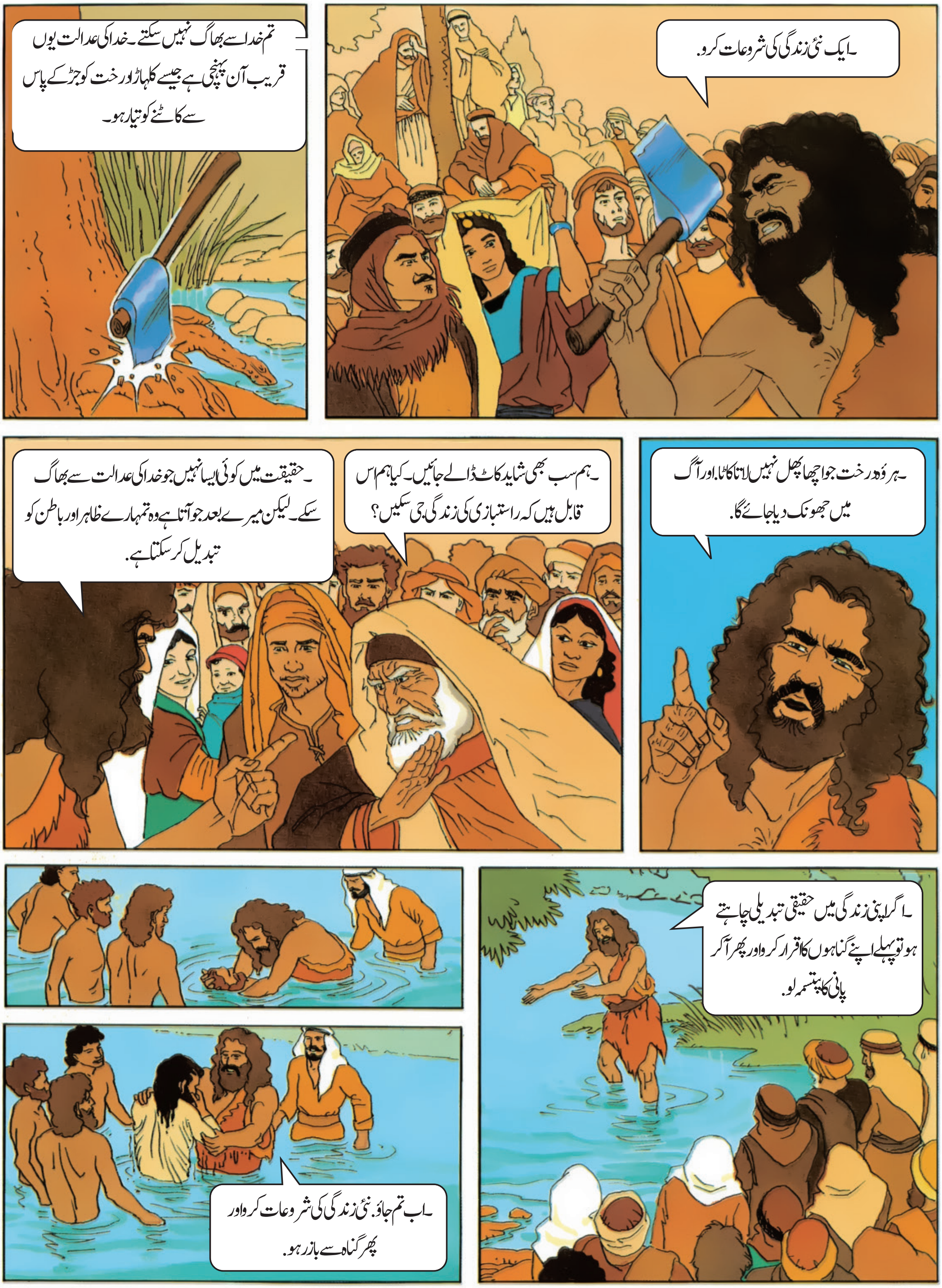
۔ایک نئی زندگی کی شروعات کرو.
تم خدا سے بھاگ نہیں سکتے۔خدا کی عدالت یوں قریب آن پہنچی ہے جیسے کلہاڑ درخت کو جڑ کے پاس سے کاٹنے کو تیار ہو۔
۔ہر وہ درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا.اور آگ میں جھونک دیا جائے گا.
۔ہم سب بھی شاید کاٹ ڈالے جائیں۔کیا ہم اس قابل ہیں کہ راستبازی کی زندگی جی سکیں؟
۔حقیقت میں کوئی ایسا نہیں جو خدا کی عدالت سے بھاگ سکے۔لیکن میرے بعد جو آتا ہے وہ تمہارے ظاہر اور باطن کو تبدیل کر سکتا ہے.
۔اگر اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی چاہتے ہو تو پہلے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور پھر آکر پانی کا پتسمہ لو.
۔اب تم جاؤ. نئی زندگی کی شروعات کرو اور پھر گناہ سے باز رہو.

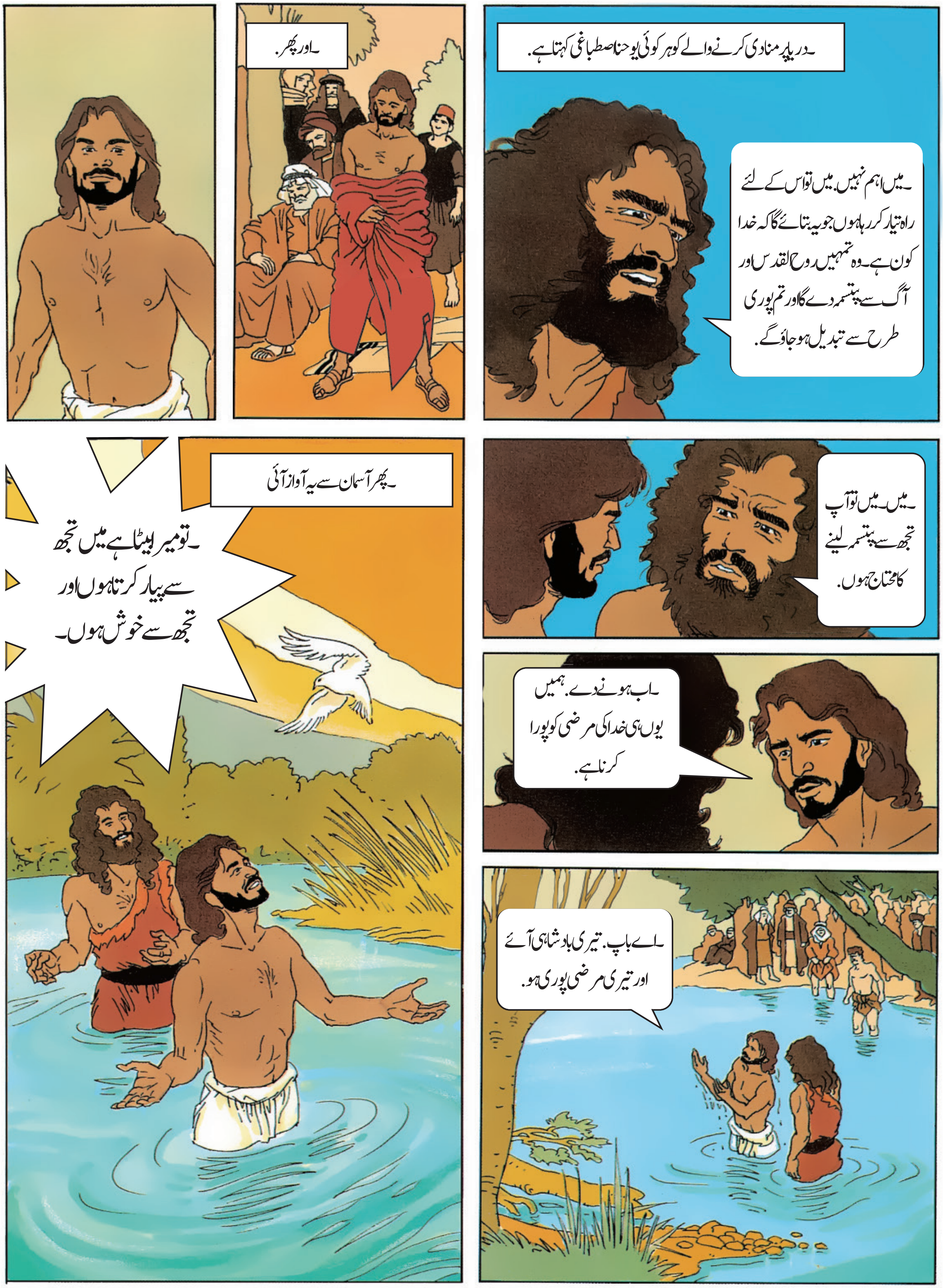
دریا پر منادی کرنے والے کو ہر کوئی یوحنا اصطباغی کہتا ہے۔
میں اہم نہیں۔ میں تو اس کے لئے راہ تیار کر رہا ہوں جو یہ بتائے گا کہ خدا کون ہے۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے پتسمہ دے گا اور تم پوری طرح سے تبدیل ہو جاؤ گے۔
اور پھر۔
میں۔ میں تو آپ تجھ سے پتسمہ لینے کا محتاج ہوں۔
اب ہونے دے۔ ہمیں یوں ہی خدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے۔
اے باپ۔ تیری بادشاہی آئے اور تیری مرضی پوری ہو۔
پھر آسمان سے یہ آواز آئی۔
تو میرا بیٹا ہے میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تجھ سے خوش ہوں۔

۔یہ عیسوی سن کی ابتدا کا زمانہ تھا۔یوحنا اصطباغی بنی اسرائیل کو مسیحا کی آمد کے لئے تیار کر رہا ہے۔اس وقت اسرائیل بہت بڑی رومی حکومت کا ایک چھوٹا سا حصہ تھا۔
۔کفرنحوم
۔ناصرت
۔قانا
۔اسرائیل
۔گلیل
۔یردن
۔یروشلیم
۔یہودیہ
۔اسرائیل میں یہودی خود کو مظلوم اور بے یار و مددگار سمجھتے تھے اور اس وقت کے انتظار میں ہیں کہ کب ان کا نجات دہندہ مسیحا آئے گا جس کی آمد کے بارے میں یہودیوں کی مقدس کتابوں میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں کہ مسیحا آکر خدا کے انصاف کا بول بالا کر دے گا۔
۔دریائے یردن پر یوحنا اصطباغی یسوع مسیح کی نشاندہی کرتا ہے۔
۔دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو ساری دنیا کے گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔
۔بپتسمہ لینے کے بعد خدا کا روح یسوع کو بیابان میں لے جاتا ہے۔
۔یسوع مسیح بیابان میں اکیلے ہیں جہاں وہ چالیس دن اور رات کچھ کھائے پیئے بغیر روزے کی حالت میں دعا کرتے ہوئے گزارتے ہیں تا کہ خود کو اپنے مقصد کے لیے تیار کر لیں
۔کامیابی کے لئے یسوع نے خدا کے ارادے کو دنیا پر واضح کیا۔خدا کا منصوبہ ہے کہ لوگوں کو موت کی گرفت سے رہائی ملے۔
۔ہاں اے باپ میں وہی کروں گا جو تیرا حکم ہے۔
۔یسوع پوری طرح سے شیطان کو شکست دیتا ہے۔جو نادیدنی قوت ہے، اور تاریکی، و موت کے ذریعے دنیا پر حکمران تھا۔

۔لیکن شیطان جو کہ یسوع کا مخالف ہے اس کوشش میں رہتا ہے کہ یسوع کے خیالات کو منتشر کر کے خدا کے مشن سے دور رکھے۔
۔کامیابی کے لئے یسوع نے خدا کے ارادے کو دنیا پر واضح کیا۔ خدا کا منصوبہ ہے کہ لوگوں کو موت کی گرفت سے رہائی ملے۔
۔نہیں کتاب مقدس میں لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی سے ہی جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔
۔اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔
۔یہ بھی تو لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔
۔اگر تو مجھے جھک کر سجدہ کرے تو میں زمین کا سب اختیار تجھے دے دوں گا۔
۔اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔
۔پھر ابلیس یسوع کے پاس سے چلا گیا اور فرشتے اس کی خدمت کرنے لگے۔
۔پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور اس کی شہرت سارے گرد و نواح میں پھیل گئی۔ یسوع جہاں بھی جاتا لوگ اس کے پیچھے ہو لیتے۔ اس لئے کہ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یسوع ہی وہ مسیحا ہے جس کے بارے میں نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے۔

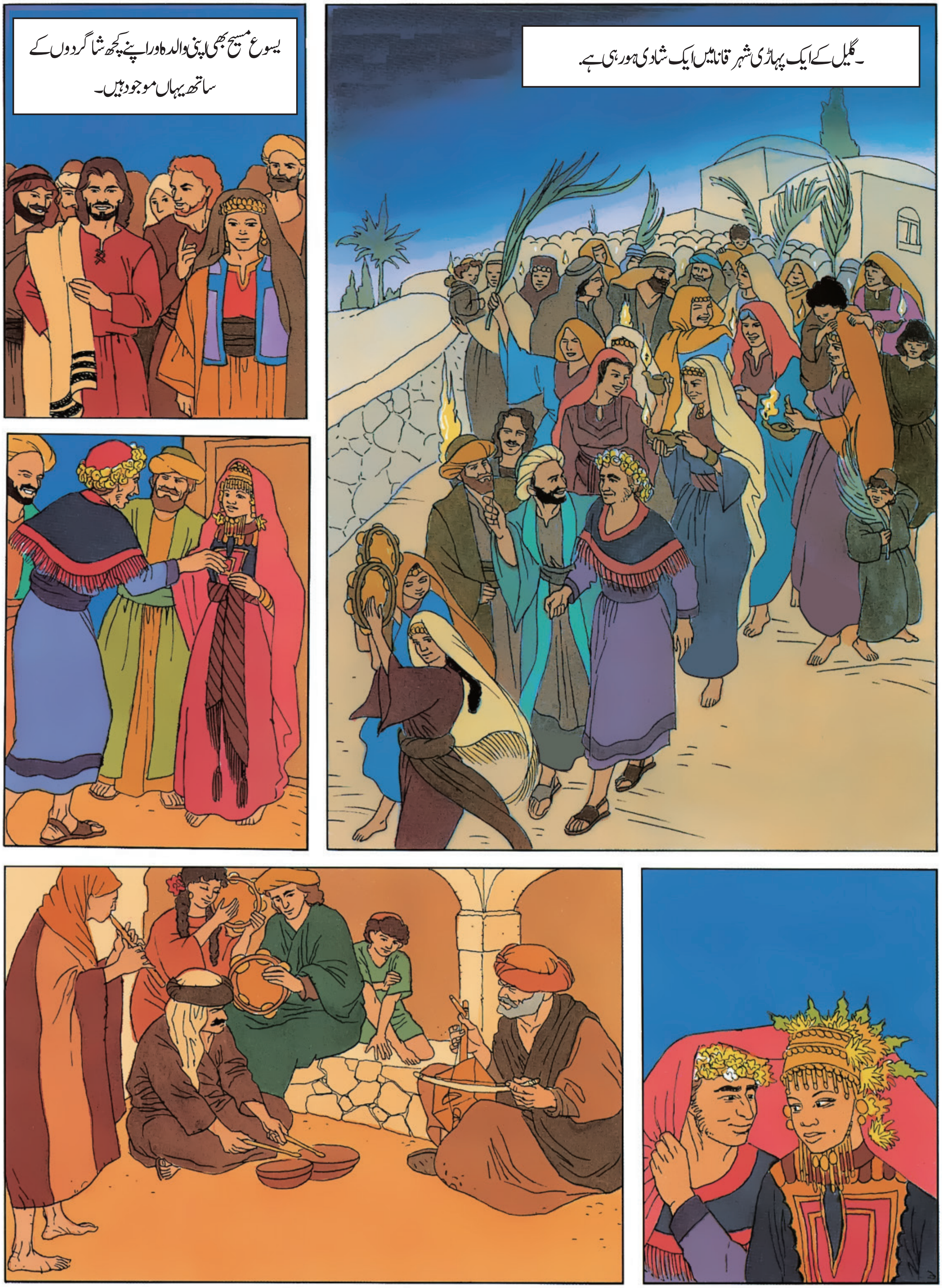
گلیل کے ایک پہاڑی شہر قانا میں ایک شادی ہو رہی ہے۔
یسوع مسیح بھی اپنی والدہ اور اپنے کچھ شاگردوں کے ساتھ یہاں موجود ہیں۔

شادی کی تقریب ابھی چل رہی تھی کہ
۔کیامسلہ ہوا ہے؟ مے ختم ہوگئی ہے.
۔جیسا یسوع تم سے کہے ویسا ہی کرتے جاو۔
۔ان بڑے مٹکوں کو پانی سے بھر دو.اور میر مجلس کو چکھاؤ.
۔؟
۔پانی؟لیکن یہ تو مے ہے اور کیاخوب ہے.
۔اسے چکھ کر دیکھو۔تم نے عمدہ ترین مے آخر کے لئے سنبھال کے رکھ چھوڑی.
۔کیاخوب ہے۔اس سے پہلے میں نے کسی شادی کی ایسی عالیشان تقریب میں شرکت نہیں کی.پانی مے بنا اور عمدہ ترین مے بنا
۔یہ یسوع ناصری کا کام تھا.
۔وہ کون ہے؟

۔کفرنحوم! گلیل کی جھیل کے پاس ماہی گیروں کا ایک مشہور گاؤں ہے جہاں سے یسوع نے خدا کی بادشاہی کے بارے میں اعلانیہ منادی کرنا شروع کی.
۔اور یہاں ہی یسوع نے اپنے پہلے شاگردوں کو چنا.
۔پطرس! سنو کشتی کو جھیل میں گہرے پانی کی طرف لے چلو اور وہاں جال ڈالو.
۔مالک! ہم نے رات بھر یہاں محنت کی مگر کچھ ہاتھ نہ آیا.
۔لیکن اگر آپ کہتے ہیں تو ایسا ہی
۔کیا! ! مجھے یقین نہیں آرہا.

۔یعقوب! یوحنا! اس طرف آو دیکھو یہ شکار! ارے یہ تو پوری زندگی ختم نہ ہو!
۔اے خداوند میرے پاس سے چلا جا میں ایک گنہگار شخص ہوں.
۔خوف نہ کر پطرس!
۔آ اور میرے پیچھے چل میں تجھے آدم گیر بناوں گا۔
میرے پیچھے پیچھے آجاؤ۔

یسوع اپنے شاگردوں کے ہمراہ سارے گلیل میں پھرتا اور ہر کسی کو خدا کی بادشاہی کے بارے میں بتاتا رہا۔ وہ ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دیتا اور سب بدروحوں کو نکالتا رہا۔ سب لوگ حیران ہوتے اور اس کے پیچھے پیچھے چلتے رہے۔ جو دوسرے شہروں اور صوبوں سے یروشلم آئے تھے۔ یروشلم اسرائیل کا دارالحکومت تھا۔

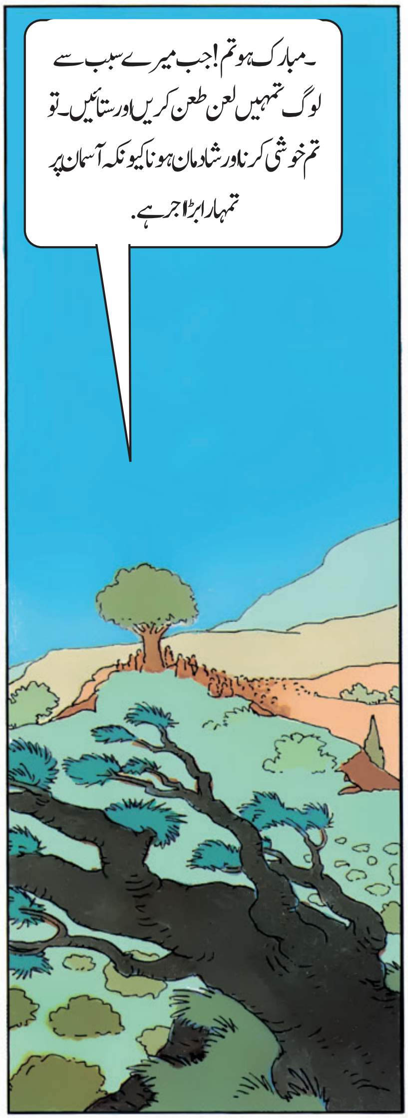

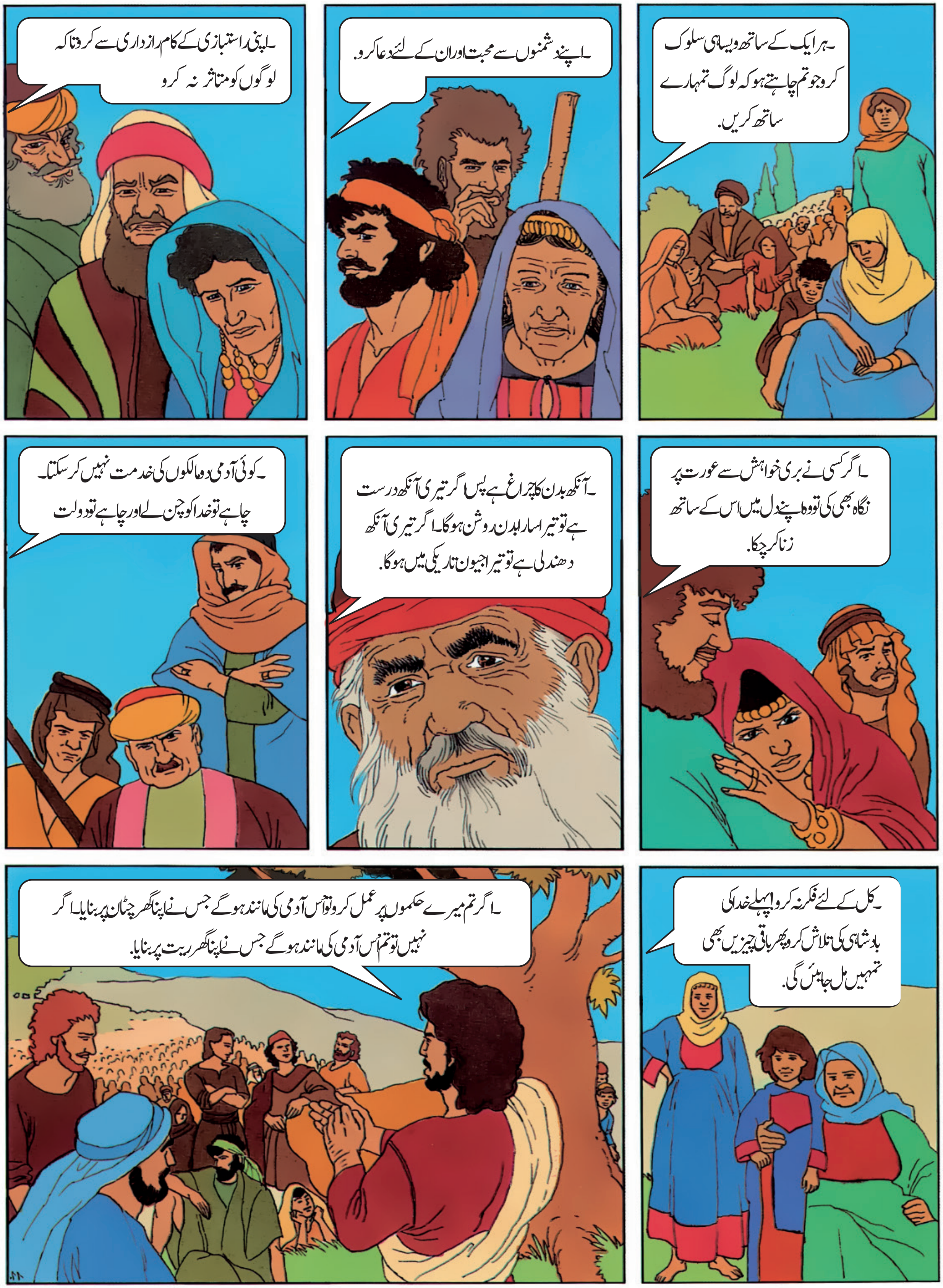

۔ہر ایک کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں.
۔اپنے دشمنوں سے محبت اور ان کے لئے دعا کرو.
۔اپنی راستبازی کے کام رازداری سے کرو تا کہ لوگوں کو متاثر نہ کرو
۔اگر کسی نے بری خواہش سے عورت پر نگاہ بھی کی تو وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا.
۔آنکھ بدن کا چراغ ہے پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اگر تیری آنکھ دھندلی ہے تو تیرا جیون تاریکی میں ہوگا.
۔کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ چاہے تو خدا کو چن لے اور چاہے تو دولت
۔کل کے لئے فکر نہ کرو۔ پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کرو پھر باقی چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی.
۔اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو تو اس آدمی کی مانند ہو گے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔ اگر نہیں تو تم اس آدمی کی مانند ہو گے جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا.

ایک دن جب یسوع کفرنحوم کے ایک گھر میں تھا تو لوگ بھیڑ کی صورت میں اس کے گرد جمع تھے۔
ہم کبھی وہاں تک نہیں پہنچ پائیں گے۔
یہ صرف چھت کے راستے ہی سے ممکن ہے۔
وہاں اوپر کیا ہو رہا ہے۔
رہنے دو! ان دوستوں کا ایمان بہت بڑا ہے۔
تیرے گناہ معاف ہوئے۔
سنا تم نے؟ وہ کیا کہہ رہا ہے؟
وہ خدا کا مذاق اڑا رہا ہے۔
صرف خدا ہی انسان کو اس کے گناہوں سے نجات دے سکتا ہے۔
کیا کسی مفلوج سے یہ کہنا آسان ہے کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اٹھ کھڑا ہو۔
مسیحا کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ لیکن میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اپنی چارپائی اٹھا اور چل پھر!

۔ناقابل یقین!
۔جی ہاں میں چل سکتا ہوں.
۔وہ چل رہا ہے.
۔لیکن سب لوگ یسوع کے کاموں سے خوش نہیں تھے۔مذہبی رہنما نظر رکھتے تھے کہ کیا یسوع سبت کے بارے میں حکموں کو مانتا ہے یا نہیں۔اسرائیل میں اس دن (سبت کے دن) کوئی بھی کام کرنا سختی سے منع تھا۔
۔یہ آدمی جس کا ہاتھ سوکھ گیا ہے! کیا اسے سبت کے دن شفا دینا روا ہے یا نہیں؟
۔اپنا ہاتھ آگے بڑھا.
۔واہ! میں تو شفا پا گیا.
۔ہمیں اس یسوع سے پیچھا چھڑانا ہی ہوگا.
۔اب یروشلم کے تمام راہنماؤں کو ضرور بتانا ہوگا کہ یہ قوم کو گمراہ کر رہا ہے.

۔یسوع شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار ہو کر گلیل کی جھیل کے پار چلا گیا.
۔استاد! ہماری مدد کر ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں.
۔تم کیوں ڈرتے ہو؟ تمہارا ایمان کہاں گیا؟

خاموش! ساکت ہوجا۔
انہوں نے کنارے پر پہنچ کر کشتی کو ساحل سے باندھا لیکن پہاڑوں سے۔۔۔۔
ہاہاہا۔را۔را۔را۔

ایک بدروح گرفتہ شخص جو ویرانوں میں رہتا تھا۔
وہ آرہا ہے۔
اوہ۔ اوہ۔ آخ۔ آخ
اچھا۔ اچھا۔ یسوع۔
اے بدروح اس میں سے نکل جا۔ اسے چھوڑ دے
اے خدا کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟
تیرا نام کیا ہے؟
لشکر! کیونکہ ہم بہت سے ہیں۔
ہمیں ان سوروں میں جانے دے۔
جاؤ۔

ـ؟
ـمیں بالکل تندرست ہوگیاہوں.
ـجاؤ! ہمیں چھوڑدو.
ـکیامیں آپ کے ساتھ آ سکتاہوں؟
ـنہیں، یہیں ٹھہر، اور سب کو بتاکہ خدانے تیرے لئے کیاکیاہے.

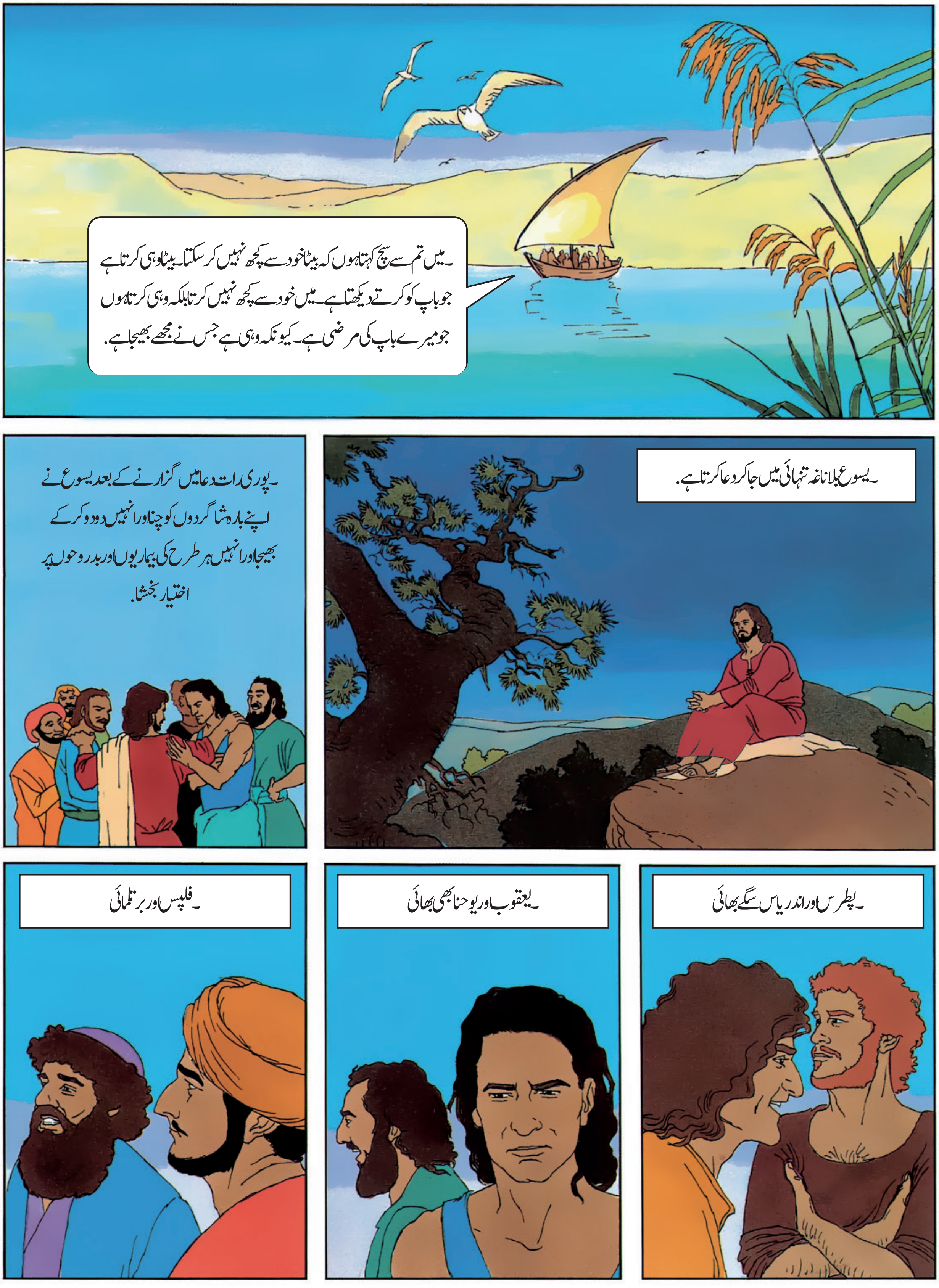
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا خود سے کچھ نہیں کر سکتا۔ بیٹا وہی کرتا ہے
جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ میں خود سے کچھ نہیں کرتا بلکہ وہی کرتا ہوں
جو میرے باپ کی مرضی ہے۔ کیونکہ وہی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔
یسوع بلاناغہ تنہائی میں جا کر دعا کرتا ہے۔
پوری رات دعا میں گزارنے کے بعد یسوع نے اپنے بارہ شاگردوں کو چنا اور انہیں دو دو کر کے بھیجا اور انہیں ہر طرح کی بیماریوں اور بدروحوں پر اختیار بخشا۔
پطرس اور اندریاس سگے بھائی۔
یعقوب اور یوحنا بھی بھائی۔
فلپس اور برتلمائی۔

۔توما اور متی (متی جو پہلے رومیوں کے لئے محصول لیا کرتا تھا)
۔تدی اور دوسرا یعقوب
۔شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی.
۔جاو! جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے.
۔بارہ شاگرد اپنے اپنے کام سے بہت خوش خوش واپس آئے۔اِس کے بعد یسوع نے چاہا کہ ان کے ساتھ کسی خاموش اور پر سکون جگہ پر جائے مگر لوگوں کی بھیڑ اِسے تنہا نہیں چھوڑ رہی.
۔فصل تو بہت ہے مگر مزدور تھوڑے ہیں۔
فصل کے مالک کی منت کرو کہ فصل کاٹنے اور جمع کرنے کے لئے اور مزدور بھیجے۔

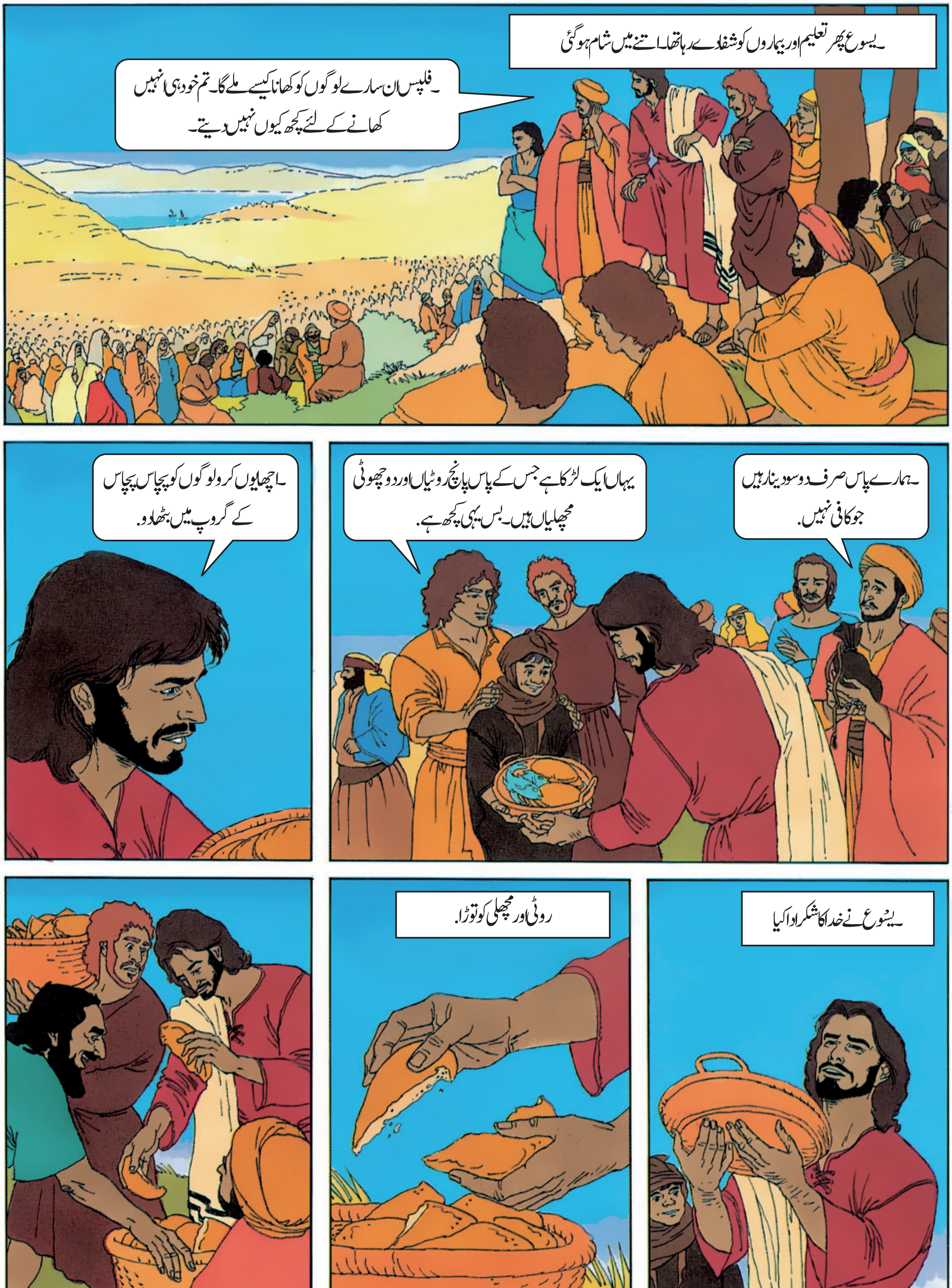
یسوع پھر تعلیم اور بیماروں کو شفا دے رہا تھا۔ اتنے میں شام ہو گئی۔
فلپس ان سارے لوگوں کو کھانا کیسے ملے گا۔ تم خود ہی انہیں کھانے کے لئے کچھ کیوں نہیں دیتے۔
ہمارے پاس صرف دو سو دینار ہیں جو کافی نہیں۔
یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ بس یہی کچھ ہے۔
اچھا یوں کرو لوگوں کو پچاس پچاس کے گروپ میں بٹھا دو۔
یسوع نے خدا کا شکر ادا کیا۔
روٹی اور مچھلی کو توڑا۔

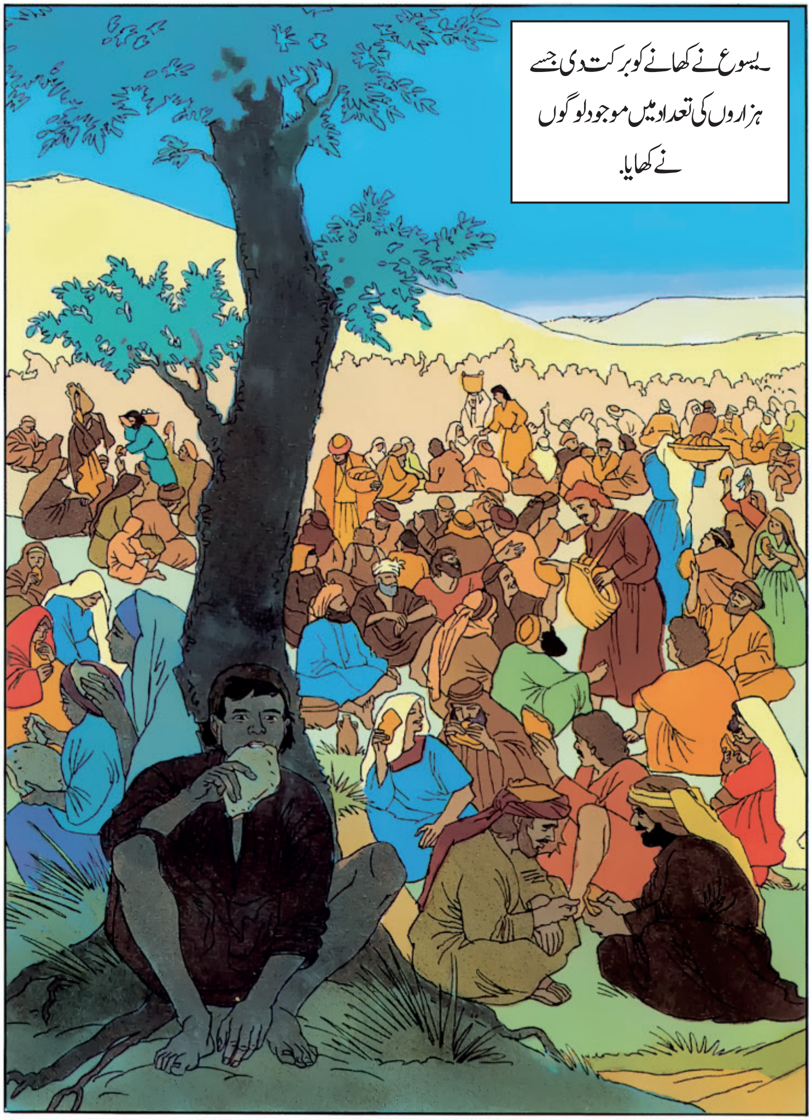
یسوع نے کھانے کو برکت دی جسے ہزاروں کی تعداد میں موجود لوگوں نے کھایا۔

ہمیں اسے بادشاہ بنا لینا چاہیئے۔
سچ میں یہ وہی مسیح ہے جو آنے والا تھا۔

ارے یہ دیکھو! بارہ ٹوکریاں باقی بچ گئی ہیں۔

اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ لوگوں کو گھر بھیج دو۔ تم کشتی لے کر جھیل کے اس پار جاؤ۔ میں یہاں پہاڑ پر دعا کرنے کے لئے ٹھہروں گا۔

اسی رات۔۔
ہائے یہ توکوئی بدروح ہے۔
ارے ڈرومت! یہ میں ہی ہوں۔
خداوند! اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔
پطرس! آجا۔
خداوند مجھے بچا لے۔
پطرس، تونے کیوں شک کیا؟

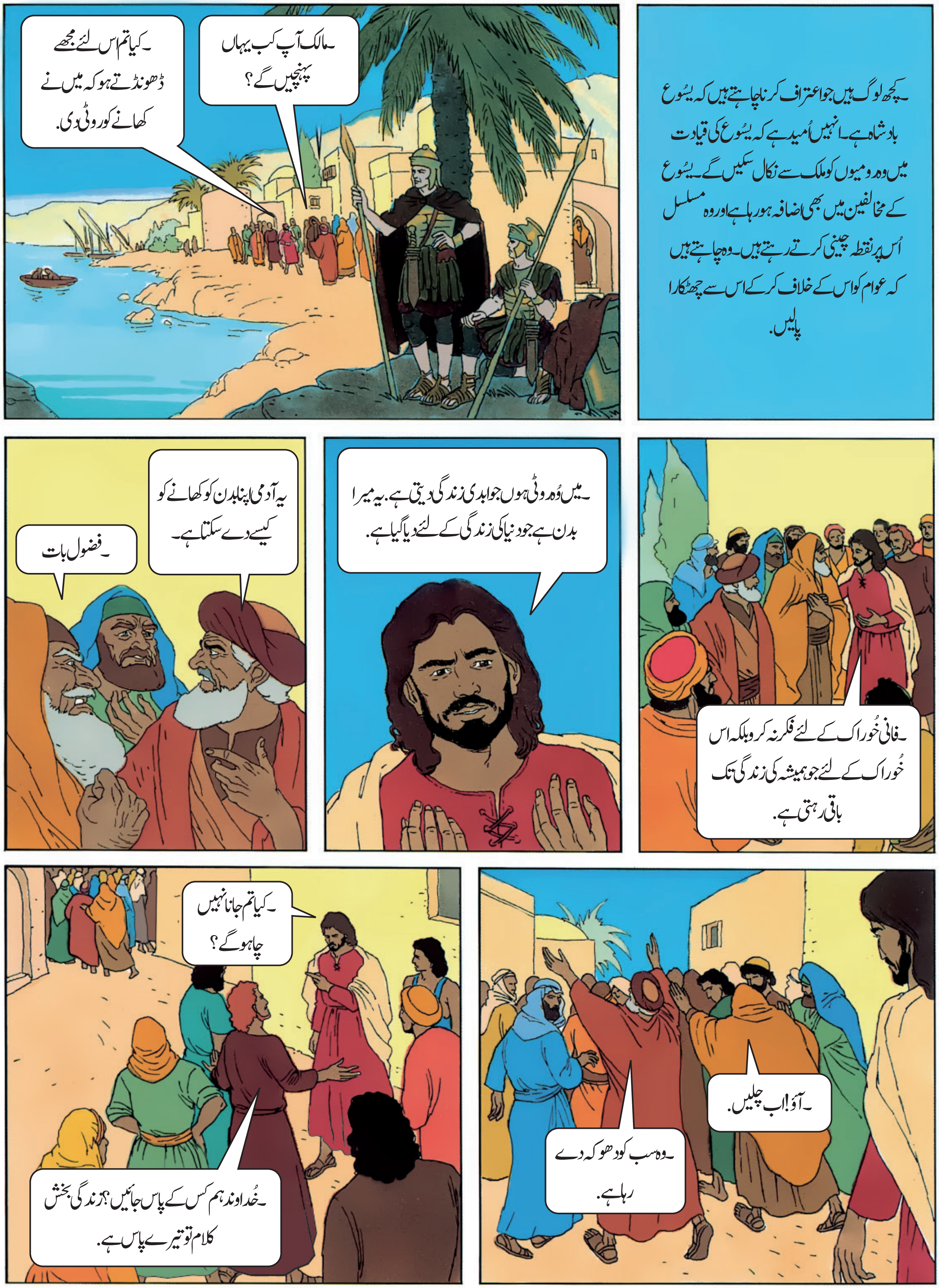
کچھ لوگ ہیں جو اعتراف کرنا چاہتے ہیں کہ یسُوع بادشاہ ہے۔ انہیں اُمید ہے کہ یسُوع کی قیادت میں وہ رومیوں کو ملک سے نکال سکیں گے۔ یسُوع کے مخالفین میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور وہ مسلسل اُس پر نقطہ چینی کرتے رہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ عوام کو اس کے خلاف کر کے اس سے چھٹکارا پالیں.
مالک آپ کب یہاں پہنچیں گے؟
کیا تم اس لئے مجھے ڈھونڈتے ہو کہ میں نے کھانے کو روٹی دی.
فانی خُوراک کے لئے فکر نہ کرو بلکہ اس خُوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے۔
میں وُہ روٹی ہوں جو ابدی زندگی دیتی ہے۔ یہ میرا بدن ہے جو دنیا کی زندگی کے لئے دیا گیا ہے۔
یہ آدمی اپنا بدن کو کھانے کو کیسے دے سکتا ہے۔
فضول بات۔
آؤ اب چلیں.
وہ سب کو دھوکہ دے رہا ہے.
کیا تم جانا نہیں چاہو گے؟
خُداوند ہم کس کے پاس جائیں؟ زندگی بخش کلام تو تیرے پاس ہے.

۔یسوع کی مخالفت بڑھ گئیاس لیے گلیل کا صوبہ چھوڑ کر اسرائیل کے دوسرے علاقوں میں خدمت کا کام جاری رکھا۔مرد اور خواتین پیروکاروں کا گروہ یسوع کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔
۔گلیل.
۔یروشلم.
۔اسرائیل.
۔کچھ عرصہ کے بعد یسوع یروشلم جانے کے لئے روانہ ہوا.
۔سفر کے دوران
۔لوگ! میرے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ میں کون ہوں؟
۔یہ سمجھتے ہیں کہ تو کوئی نبی ہے.
۔اور تم؟
۔تمہارے خیال میں کون ہوں میں؟
۔تُو نجات دہندہ ہے. زندہ خُدا کا بیٹا.
۔کسی کو یہ نہ بتانا۔ ضرور ہے مسیحا یروشلم کو جائے۔ بہت سے دکھ اٹھائے، قتل کیا جائے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے.

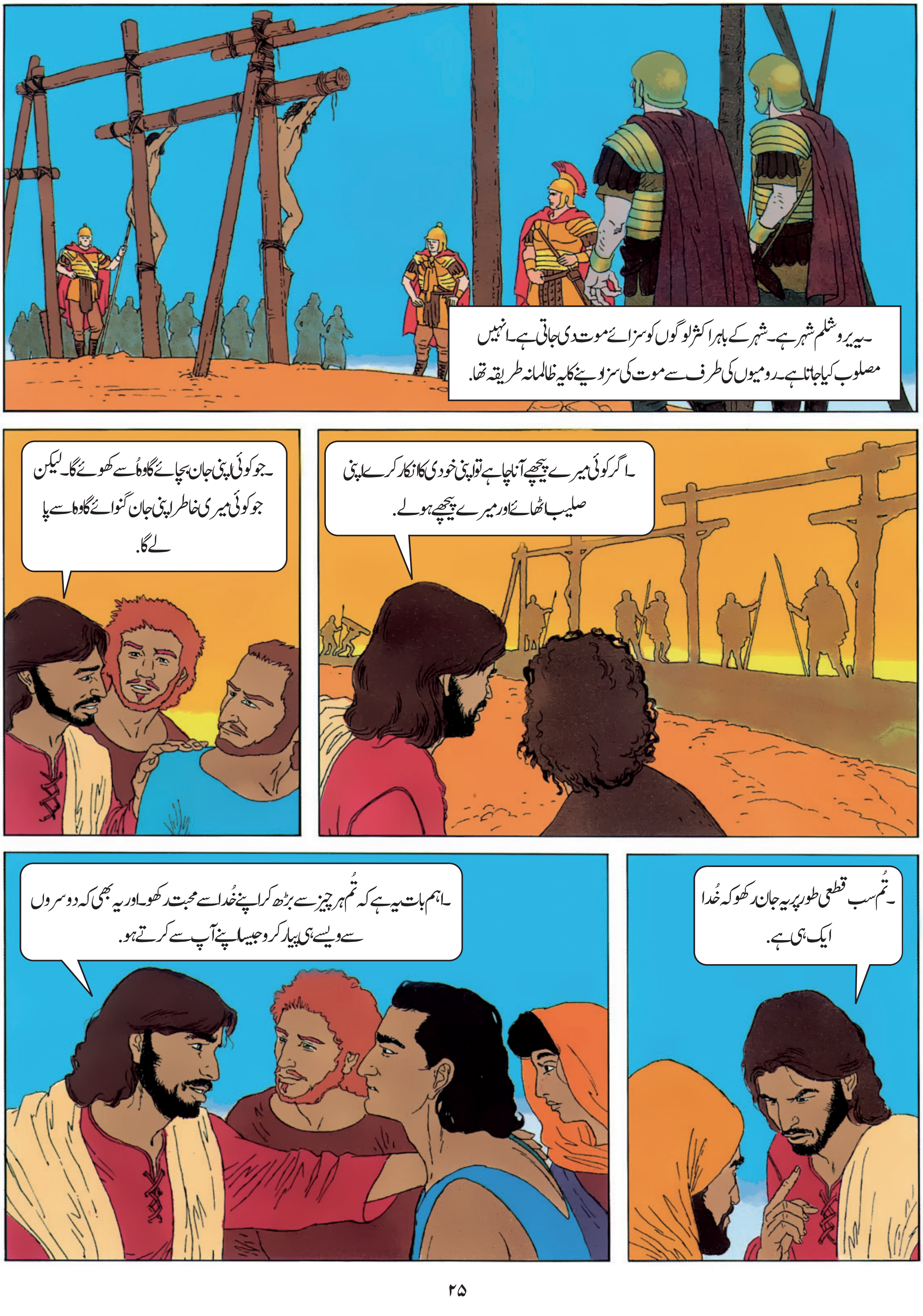
یہ یروشلم شہر ہے۔ شہر کے باہر اکثر لوگوں کو سزائے موت دی جاتی ہے۔ انہیں مصلوب کیا جاتا ہے۔ رومیوں کی طرف سے موت کی سزا دینے کا یہ ظالمانہ طریقہ تھا۔
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔
جو کوئی اپنی جان بچائے گا وہ اُسے کھوئے گا۔ لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان گنوائے گا وہ اسے پا لے گا۔
تُم سب قطعی طور پر یہ جان رکھو کہ خُدا ایک ہی ہے۔
اہم بات یہ ہے کہ تُم ہر چیز سے بڑھ کر اپنے خُدا سے محبت رکھو۔ اور یہ بھی کہ دوسروں سے ویسے ہی پیار کرو جیسا اپنے آپ سے کرتے ہو۔

اُن دنوں ملک اسرائیل میں کوڑھیوں کے لئے الگ گاؤں ہوا کرتے تھے۔ کوڑھ جلد کی ایک خطرناک بیماری ہے۔ جو اس مرض میں مبتلا ہو جاتے انہیں صحت مند لوگوں کے ساتھ میل جول کی اجازت نہ ہوتی تھی۔
کوڑھی جب بھی کہیں جاتے تو چیخ چیخ کر باقی لوگوں کو اپنی آمد سے خبردار کرتے۔
کوڑھی! کوڑھی۔ ناپاک۔
اے یسوع اے مالک۔ ہم پر ترس کھا۔

۔جاو اپنے آپ کو کاہن کو دکھاو۔
۔کاہن کے پاس؟ تا کہ وہ ہمارا معائنہ کرے۔
۔کیا پھر ہمیں شفا ملے گی؟
۔؟
۔!
۔ارے ارے دیکھو میں تو شفا پا چکا ہوں۔
۔بلکہ ہم سب شفا پا چکے ہیں۔
۔ہاں!
۔ہالیلویاہ! خُداوند بھلا ہے۔ شکریہ۔
۔کیا تم دس لوگوں کو شفا نہیں ملی تھی؟ باقی کہاں ہیں؟ خُدا کا شکر ادا کرنے کیوں واپس نہیں آئے؟
۔اٹھ کھڑا ہو! تیرے ایمان نے نہ صرف تجھے اچھا کیا ہے بلکہ نجات بھی دلائی ہے۔

-یروشلم کے یہودی نمائندوں نے یسوع کی جاسوسی کے لئے اپنے نوکروں کو بھیجا جو سفر کے دوران بھی اس پر نظر رکھتے. وہ یسوع کے کاموں کی وجہ سے اس کے مخالف تھے.
-وہ ایسے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے جو برے سمجھے جاتے ہیں جیسے کہ کسبیاں اور محصول لینے والے جو رومیوں کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں.
-مسیحا اس لئے آیا ہے کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور اُنہیں نجات دے.
یسوع سبت کے دن شفا دیتا جب کہ سبت کے دن کوئی کام کرنے کی اجازت نہ تھی.
-تندرست ہو جا.
-اور بچے تو اس کی خاص توجہ حاصل کرتے.
-بچوں کو میرے پاس آنے دو. خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے.

یسوع کو بیت عنیاہ سے بلاوا آتا ہے۔ یہ گاؤں یروشلم سے زیادہ دُور نہیں۔ وہاں لعزر بیمار تھا۔ لعزر اور اُس کی دونوں بہنیں مارتھا اور مریم یسوع کے بہت عقیدت مند تھے۔ یسوع کو بیت عنیاہ پہنچنے پر پتہ چلا کہ لعزر کو دفن کئے چار دن ہو چکے ہیں.
خُداوند۔
خُداوندا گر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔
تیرا بھائی دوبارہ جی اُٹھے گا. مارتھا!
ہاں میں جانتی ہوں وہ قیامت کے روز پھر جی اُٹھے گا.
قیامت اور زندگی میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ جیتا رہے گا۔ کیا تُو اس بات پر ایمان رکھتی ہے مریم؟
ہاں خداوند! میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو ہی وہ نجات دہندہ ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ جو دنیا میں آنے کو تھا تُو خُدا کا بیٹا ہے.
اچھا لعزر کو کہاں دفن کیا ہے؟
آکر دیکھ لے خُداوند!

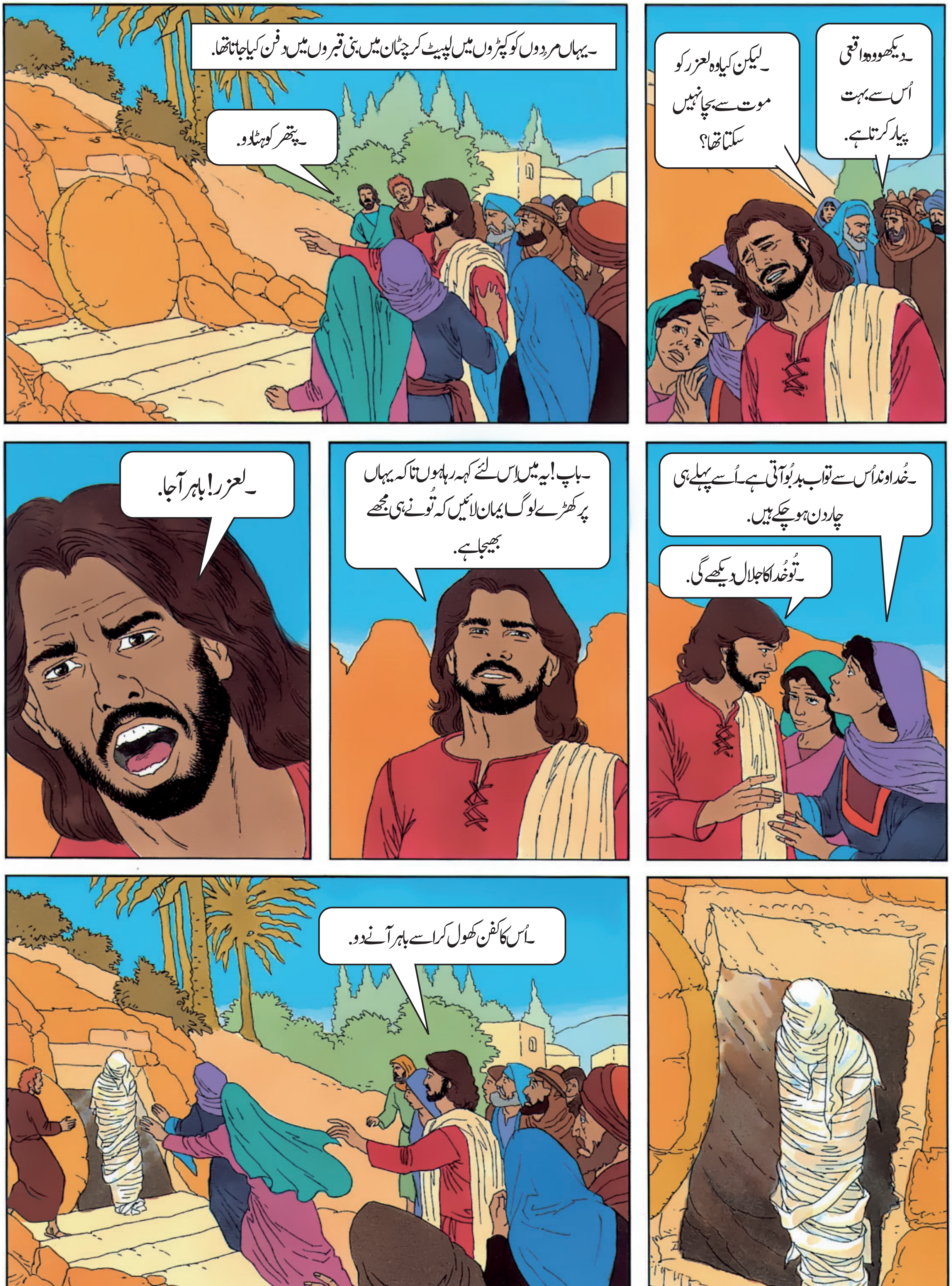

- دیکھو وہ واقعی اُس سے بہت پیار کرتا ہے۔
- لیکن کیا وہ لعزر کو موت سے بچا نہیں سکتا تھا؟
- یہاں مردوں کو کپڑوں میں لپیٹ کر چٹان میں بنی قبروں میں دفن کیا جاتا تھا۔
- پتھر کو ہٹا دو۔
- خُداوند اُس سے تو اب بدبُو آتی ہے۔ اُسے پہلے ہی چار دن ہو چکے ہیں۔
- تُو خُدا کا جلال دیکھے گی۔
- باپ! یہ میں اِس لئے کہہ رہا ہوں تا کہ یہاں پر کھڑے لوگ ایمان لائیں کہ تُو نے ہی مجھے بھیجا ہے۔
- لعزر! باہر آجا۔
- اُس کا کفن کھول کر اسے باہر آنے دو۔

یروشلم میں بااختیار افراد یسوع اور اُس کے پیروکاروں سے اور خطرہ محسوس کرنے لگے ہیں۔
اگر ہم ایسا ہی چلنے دیں تو رومی ضرور کوئی کاروائی کریں گے۔
وہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے۔
وہ ہماری ہیکل اور قوم دونوں کو برباد کر سکتے ہیں۔
سمجھداری سے کام لینا ہوگا. ساری قوم کے لئے ایک آدمی کا مارا جانا بہتر ہے، بجائے اس کے کہ سارا ملک ہی تباہ و برباد ہو جائے۔
اس لئے ضرور ہے کہ یسوع کو قتل کیا جائے۔
اس وقت سے یہودی راہنما موقع تلاش کرنے لگے کہ یسوع کو رومیوں کے حوالے کر دیں. کیونکہ حکومت رومیوں کی تھی وہی سزائے موت دینے کا اختیار رکھتے تھے.

۔یسوع بھی بیت عنیاہ میں ہی تھا کہ ....
۔مریم!
۔وہ عطر انتہائی قیمتی ہے.
۔بہتر ہوتا کہ یہ عطر بیچ کر
رقم غریبوں کو دے دی
جاتی.
اُسے چھوڑ دو یہوداہ. اس نے
میرے بدن کو موت کے لئے
تیار کیا ہے.

۔عیدِ فسح قریب ہے. لوگ جوق در جوق یروشلم آرہے ہیں.

۔یروشلم میں راہنما یسُوع کو گرفتار
کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں.
لیکن یسوع پھر بھی یروشلیم کا رخ کئے
ہوئے ہے.

۔لوگ خوشی سے اُس کا استقبال کرتے ہیں.
۔نعرے!
۔ہوشعناہ..ہوشعناہ
۔زندہ باد! وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے.
۔شہنشاہِ اسرائیل! اسرائیل کا بادشاہ
۔یروشلم کاش تُو جان سکتا کہ سلامتی کیسے حاصل ہوتی ہے. لیکن تُو ایسا نہیں چاہتا.
۔اس طرح تو ہم کچھ نہیں کر سکیں گے.
۔ساری دُنیا اُس کی پیروی کرنے لگی ہے.

۔دارالحکومت میں واقع ہیکل یہودیوں کی عبادت کا مرکز تھا۔
۔عیدِ فسح کے موقع پر دنبے ذبح کئے جاتے تھے.
۔خُدا اور انسان کے مابین ملاپ کے لئے ہیکل میں دنبوں کی قربانی چڑھائی جاتی تھی.
۔لیکن قربانی کا وہ برہ کون ہے جو لوگوں کو حقیقت میں ان کے گناہ سے نجات دلا سکتا ہے۔
۔ہیکل کے صحن میں لوگ خرید و فروخت اور رقم کے لین دین میں مصروف ہیں.
۔یسُوع بھی وہاں موجود ہے.

۔خُدا کا گھر تو دعا کا گھر ہے مگر تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے.
۔ہمیں اُس سے جلد ہی چھٹکارا حاصل کرنا ہوگا.
۔یہ آدمی خطرناک ہے اور لوگ اُس کی ہر بات اعتماد کر رہے ہیں.

اگر ہم چالبازی سے اُسے پھنسالیں تو اُسے قتل بھی کرواسکتے ہیں۔
لیکن عید کے دوران نہیں۔ ہم عیدِ فسح کے دوران کوئی فساد نہیں چاہتے۔
آپ مجھے اس کے بدلے میں کتنے پیسے دیں گے؟
وہ یہوداہ اُس کے شاگردوں میں سے ایک ہے۔
ہم تمہیں یسُوع کے بدلے چاندی کے تیس سکے دیں گے جو ایک غلام کی قیمت ہے۔
ٹھیک ہے میں یسُوع کو تمہارے حوالے کروادوں گا۔

عیدِ فسح سے کئی دن پہلے یسُوع ہیکل میں لوگوں
کو تعلیم دینے میں گزارتا ہے۔ جبکہ مذہبی راہنما
اس کے لئے مسلسل مشکلات کھڑی کرتے ہیں۔
اور یسُوع پطرس اور یوحنا کو حکم دیتا ہے کہ جا کر اُس
کیلئے فسح تیار کریں۔
اُسی شام یسوع اور اُس کے بارہ شاگرد فسح کا کھانا کھانے کے لئے شہر میں جمع تھے۔
میں آج رات ہی اسے پکڑوا دوں گا۔

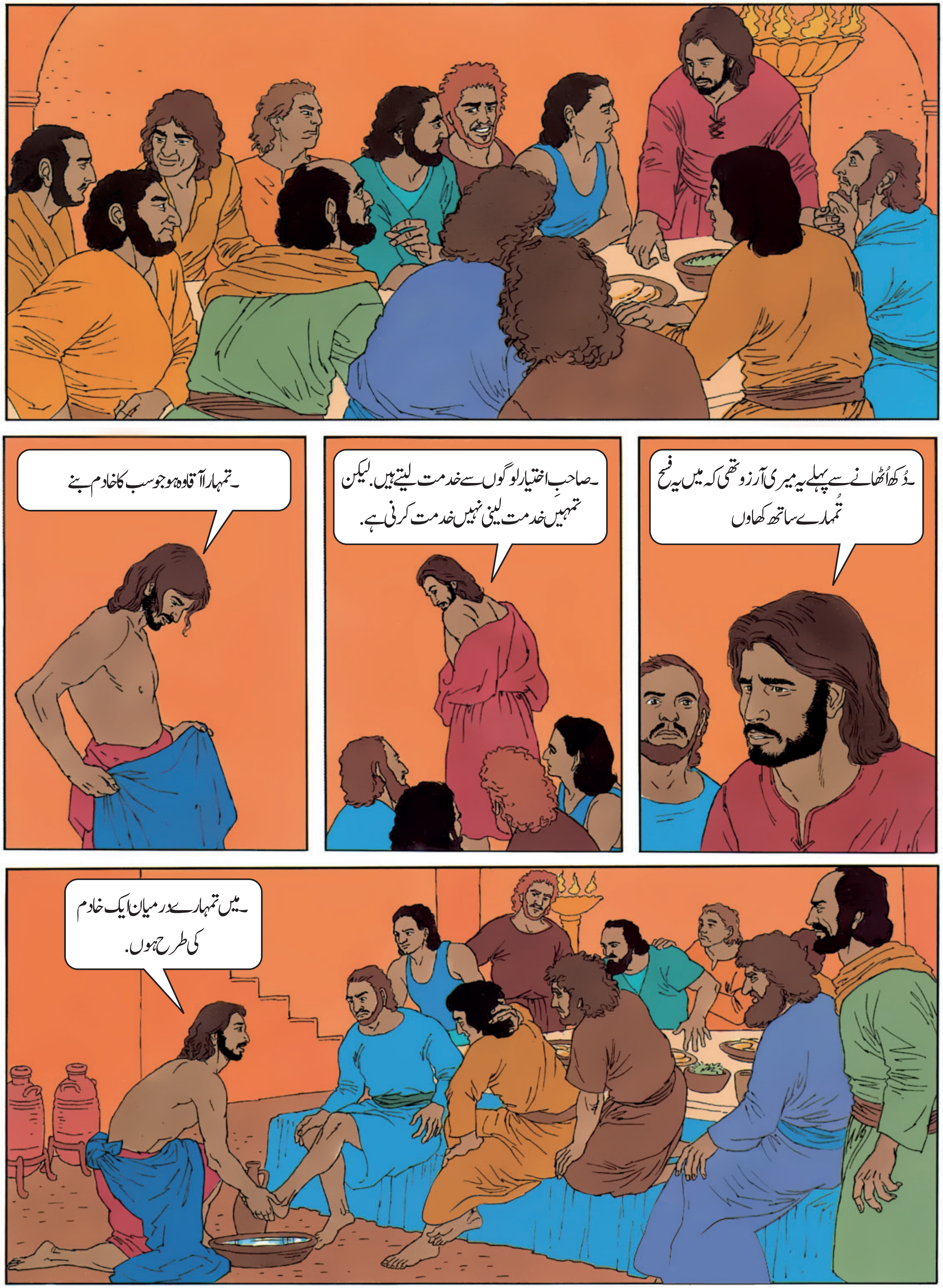
۔دُکھ اُٹھانے سے پہلے یہ میری آرزو تھی کہ میں یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں
۔صاحبِ اختیار لوگوں سے خدمت لیتے ہیں. لیکن تمہیں خدمت لینی نہیں خدمت کرنی ہے.
۔تمہارا آقا وہ ہو جو سب کا خادم بنے
۔میں تمہارے درمیان ایک خادم کی طرح ہوں.

۔خُداوند کیا تُو ایک خادم کی طرح میرے پاؤں دھونے لگا ہے؟ ہر گز نہیں!
۔پطرس! اگر میں ایسا نہ کروں تو تُو میرا نہیں۔
۔خُداوند! پھر تو تُو میرا سر اور ہاتھ بھی دھودے۔
۔نہیں پطرس جو نہا چکا اُسے فقط پاؤں ہی دھونے کی ضرورت ہے۔
۔تُم مجھے خُداوند اور اُستاد کہتے ہو جو درست ہے۔ جس طرح میں نے تمہارے پاؤں دھوئے اسی طرح تُم پر بھی ایک دوسرے کی خدمت کرنا لازم ہے۔
۔تُم میں سے ایک مجھے دھوکہ دے گا۔
۔کبھی نہیں۔
۔کیا وہ میں تو نہیں؟
۔یہوداہ! تجھے جو بھی کرنا ہے جلدی سے کرلے۔۔

-میری یادگاری میں اکثر ایسا ہی کیا کرنا!
-یہ روٹی لو یہ میرا بدن ہے۔
-یہ پیالہ لو یہ میرا خون ہے جو تُمہاری خاطر بہایا جاتا ہے۔ اس طرح خُدا ایک نیا عہد تُمہارے ساتھ کرتا ہے۔
-میں تُمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں۔ ایک دُوسرے سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی میں نے تُم سے محبت رکھی۔
-اگر تُم میں یہی محبت ہے تب ہی سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔
-خُداوند میں ہر جگہ تیرے پیچھے چلوں گا۔ تیری خاطر میں اپنی جان بھی دے دوں گا۔
-پطرس، مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا انکار کر چکا ہوگا۔

اُسی شام کے بعد یسوع اور اس کے شاگرد شہر سے باہر گئے۔ یہوداہ اُن کے ساتھ نہیں تھا۔
میں تُمھیں چھوڑ کر جا رہا ہوں لیکن باپ رُوح اُلقدس کو تُمھارے پاس بھیجے گا۔ وہ تُمھاری مدد کرے گا اور ہمیشہ تُمھارے ساتھ رہے گا۔
جہاں میں جا رہا ہوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔
راہ حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آسکتا۔
تُم یہیں ٹھہرو میں ذرا آگے جا کر دعا کرتا ہوں۔
باپ اگر ہو سکے تو یہ دکھ مجھ سے ہٹا لے۔
لیکن میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

-تم ایسے وقت میں کیسے سو سکتے ہو؟ اُٹھو جاگو میرا پکڑوانے والا آ پہنچا ہے.
-جس کا میں بُوسہ لوں اُسے پکڑ لینا.
-مالک سلام.
-یہوداہ کیا تُو بوسہ لے کر مسیح کو پکڑواتا ہے.
-خُداوند کیا ہم لڑائی کریں؟
-نہیں!
-یسوع خود کو اُن کے حوالے کرتا ہے. اور اُس کے تمام پیروکار اپنی اپنی راہ بھاگ جاتے ہیں.

۔یسوع کو کاہن اعظم کے پاس لے جایا جاتا ہے۔ جو یہودی کاہنوں کا سربراہ تھا۔ پطرس اور یوحنا کچھ فاصلے سے اُس کا پیچھا کرتے ہیں.
۔پطرس اندر صحن میں جاتا ہے.
۔کیا تُم اُس کے ساتھ نہیں تھے؟
۔نہیں! میں تو اُس شخص کو جانتا بھی نہیں.
۔تُم اُن میں سے ایک ہو۔ ہونا؟
۔بالکل بھی نہیں.
۔مجھے یقین ہے کہ تُم بھی وہیں تھے! تُم بھی گلیلی ہو.
۔مجھے پتہ نہیں آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہو.

- ککڑوں کڑوں!
یسوع پطرس کی طرف دیکھتا ہے۔
- چلو! ہمیں اب نبوت سے بتاؤ، تمھیں کس نے مارا۔
- صبح کے وقت یسوع کو یہودی راہنماؤں کی جماعت کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔
- کیا تُو خدا کا بیٹا ہے؟
- ایسا ہی ہے جیسا تُم نے کہا۔
- کفر! یہ اس قابل ہے کہ اسے مار دیا جائے۔ رومیوں کو اس کی تفتیش کرنے دو۔

یسوع کو رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے جایا گیا۔ یہودی راہنُما سب دیکھنے والوں کو بھڑکاتے رہے اور وہ چیخ چیخ کر ہر طرح کے الزام لگاتے رہے۔
تُو اِن سب الزامات کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ کچھ نہیں۔
تُو نے کیا کیا ہے؟
میں سچ کی گواہی دینے آیا ہوں۔
سچ کیا ہے؟
میں اِس میں کوئی جرم نہیں پاتا۔ اب عیدِ فسح ہے۔ میں کس کو چھوڑ دوں؟ برابا کو یا یہودیوں کے بادشاہ کو؟

۔برابا!
۔برابا کو! چھوڑ دے
۔لیکن تُم کیا چاہتے ہو کہ میں یسُوع کے ساتھ کروں؟
۔اِسے صلیب دے.
۔وہ خود کو بادشاہ سمجھتا ہے.
۔اگر تُو اُسے چھوڑ دے تو تُو قیصر کا خیر خواہ نہیں.
۔اُس کی بجائے تُمیں آزاد جاتا ہے برابا۔ جاؤ.
۔برابا کو رہا کر دیا گیا۔ اُس پر ایک سیاسی قتل کا جرم ثابت ہو چکا تھا.
39 , 38 , 37
۔میں اس کے خون سے بری الذمہ ہوں.
۔اے یہودیوں کے بادشاہ.

۔دیکھو اِس آدمی کو۔
اِسے صلیب دے۔
اِسے صلیب دے۔
اِسے صلیب دے۔
۔پیلاطُس سزانامے پر دستخط کرتا ہے۔ مصلوب کرنا
موت کی ہولناک سزا تھی۔ یسوع بھاری صلیب
اُٹھائے یروشلم کی گلیوں میں سے گزرتا ہے۔
صلیب تشدد کرنے کا ایک آلہ تھا۔
۔مصلوب کرنے کی جگہ شہر سے باہر ہے۔ جو گلگتا
کہلاتی ہے۔ یعنی کھوپڑی کی جگہ۔
۔یہاں سپاہی صلیب پر یسوع
کو کیلوں سے جڑ دیتے ہیں۔

اسی دوران یہوداہ اپنے کئے پر پچھتاتا ہے۔
میں نے غلط کیا ہے۔
میں نے ایک بے گناہ خون کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔
ہمیں اس سے کیا لینا دینا؟ یہ تیرا مسئلہ ہے۔
یسوع کو دو مجرموں کے درمیان مصلوب کر دیا گیا۔
اے باپ اِن کو معاف کر! یہ نہیں جانتے کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔

۔صلیب کے اُوپر تین زبانوں میں لکھا کتبہ لگایا گیا جس پر لکھا تھا! یسوع یہودیوں کا بادشاہ!
IESVS NAZARENVS REX IVDAEORVM
۔یسوع سرکہ پینے سے انکار کر دیتا ہے۔
۔سپاہی اُس کے کپڑوں پر قرعہ ڈالتے ہیں۔
۔ہاں نا! یہ تو اوروں کو بچاتا تھا؟
۔اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے نیچے اُتر آ۔
۔خود کو اور ہمیں بچا۔
۔خُدا کا خوف کر! ہم اپنے کئے کی سزا پا رہے ہیں۔ لیکن اس آدمی نے تو کوئی غلط کام نہیں کیا۔
۔جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا۔
۔میں تجھے یقین دلاتا ہوں کہ تُو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

۔تقریباً بارہ بجے سورج تاریک ہو گیا اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔
۔یسوع کی ماں مریم اور اُس کا شاگرد یوحنا صلیب کے پاس کھڑے ہیں۔
۔اب سے تُم ماں اور بیٹا ہو۔
۔اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا
۔میں. پیاسا ہوں!
۔اے باپ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔
۔تمام ہوا...

۔دوپہر تین بجے یسوع نے جان دے دی. ایک سپاہی یسوع کی پسلی چھید دیتا ہے اور خون اور پانی بہہ نکلتا ہے.
۔پاک نوشتوں میں یہ کہا گیا ہے کہ اُسے ذبح کئے جانے والے برے کی طرح لے جایا گیا
۔وہ ہمارے گناہوں کے سبب سے چھیدا اور کچلا گیا. لیکن اب تو وہ مر گیا ہے.
۔کہیں یہ وہ مسیحا ہی تو نہیں تھا جو آنے والا تھا؟
۔آو پوچھیں کہ کیا ہم اُسے دفنا سکتے ہیں.
۔ارمیتیاہ کے یوسف اور نیکدیمس نے یسوع کی لاش لے کر ایک کتانی کپڑے میں خوشبوئیں لگا کر لپیٹی اور چٹان میں کھدی قبر میں رکھ کر ایک بڑا پتھر قبر پر رکھ دیا.

۔عیدِ فسح کے دوران آرام کا وقفہ گزارنے کے بعد چند سوگوار خواتین بین کرتی ہوئی بڑے پتھر سے بند کی ہوئی قبر پر گئیں.
۔پتھر تو لڑھکا ہوا ہے.
۔تُم زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ جی اُٹھا ہے. جاؤ اور اُس کے شاگردوں کو بتاؤ.
۔پطرس اور یوحنا یہ سنتے ہی قبر کی طرف دوڑے.
۔کیا ہوا؟
۔یہ تو بالکل خالی ہے.

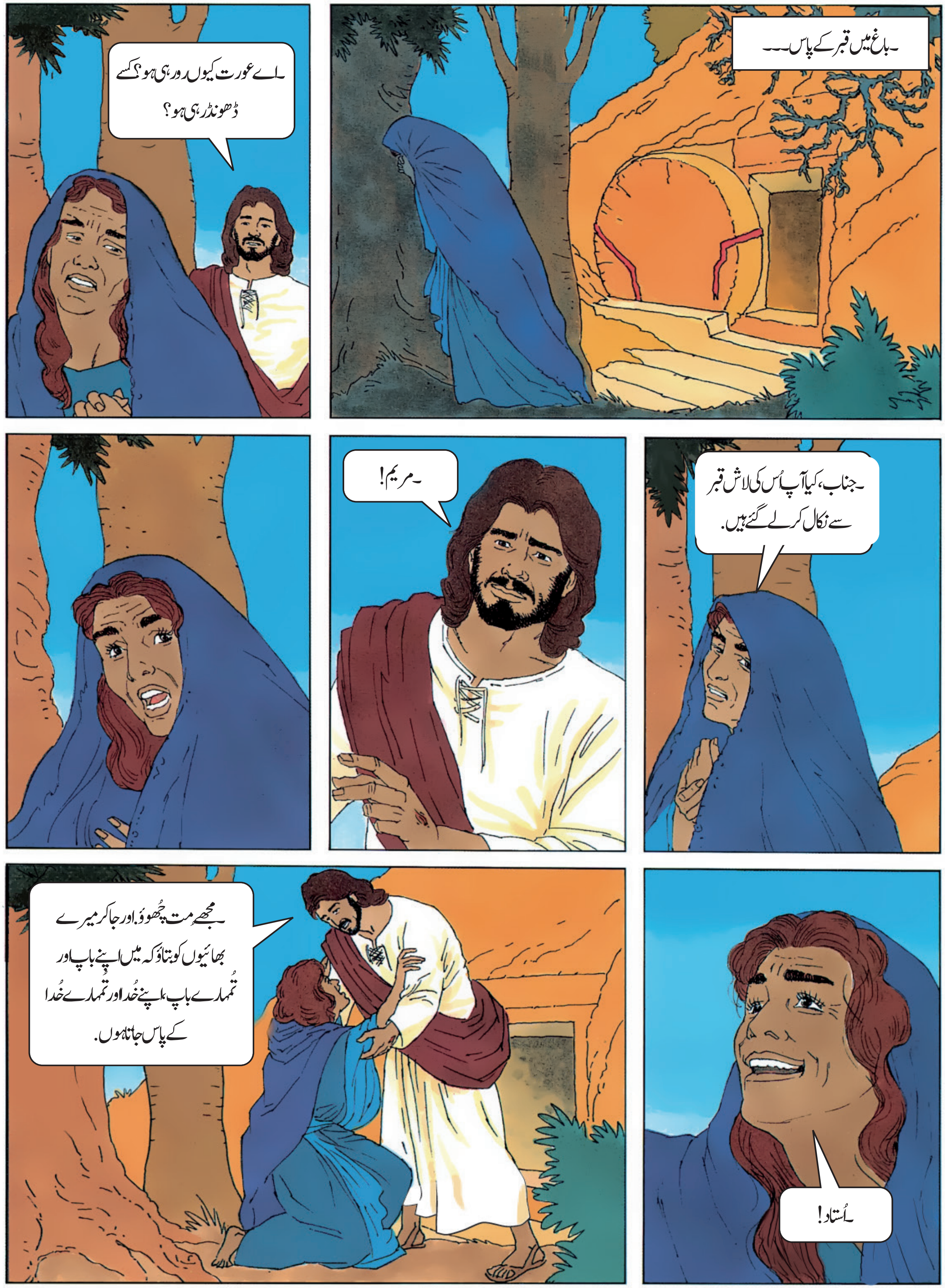
باغ میں قبر کے پاس۔۔۔
اے عورت کیوں رو رہی ہو؟ کسے ڈھونڈ رہی ہو؟
جناب، کیا آپ اُس کی لاش قبر سے نکال کر لے گئے ہیں.
مریم!
اُستاد!
مجھے مت چُھوؤ. اور جا کر میرے بھائیوں کو بتاؤ کہ میں اپنے باپ اور تُمہارے باپ، اپنے خُدا اور تمہارے خُدا کے پاس جاتا ہوں.

۔اُسی روز یسوع کے دو مایوس پیروکار اماؤس کے راستے پر ایک اجنبی راہگیر کے ساتھ یسوع کے مصلوب کئے جانے کے بارے میں گفتگو کرتے چلے جا رہے ہیں۔
۔کیا تُم انبیاء پر یقین نہیں رکھتے؟ کیا مسیح کو اپنے جلال میں داخل ہونے کے لئے دکھ اُٹھانا ضرور نہ تھا؟ یہ سب تو صحائف انبیا میں لکھا ہے۔
۔روٹی تقسیم کرنے کے دوران اچانک مہمان غائب ہو جاتا ہے۔
۔وہ مہمان تو یسوع خود تھا۔
۔وہ جلدی سے بھاگ کھڑے ہوئے تا کہ یسوع کے دوسرے پیروکاروں کو خبر کریں۔
۔ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔
۔مریم اور پطرس نے بھی۔
۔اچانک ....
۔میں تُمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔
۔کیا تمہیں یقین نہیں کہ یہ میں ہی ہوں؟ میرے ہاتھوں اور پیروں کو دیکھو!
۔میرے خُداوند اور میرے خُدا۔

۔اگلے چالیس دنوں تک یسوع اپنے شاگردوں
کو دکھائی دیتا رہا۔ ایک بار تو وہ پانچ سو لوگوں پر بیک
وقت ظاہر ہوا۔ ایک دن اُس کے کچھ شاگرد گلیل
کی جھیل میں مچھلیوں کا شکار کر رہے تھے.....
۔کیا تُمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟
۔نہیں، ہم کچھ نہیں پکڑ سکے.
۔اپنے جال اُدھر دوسری طرف ڈالو.
۔میرے خُدایا، کتنا شکار ہے!
۔یہ تو خُداوند ہے!
۔اُستاد!
۔کیا تُم لوگ میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے.

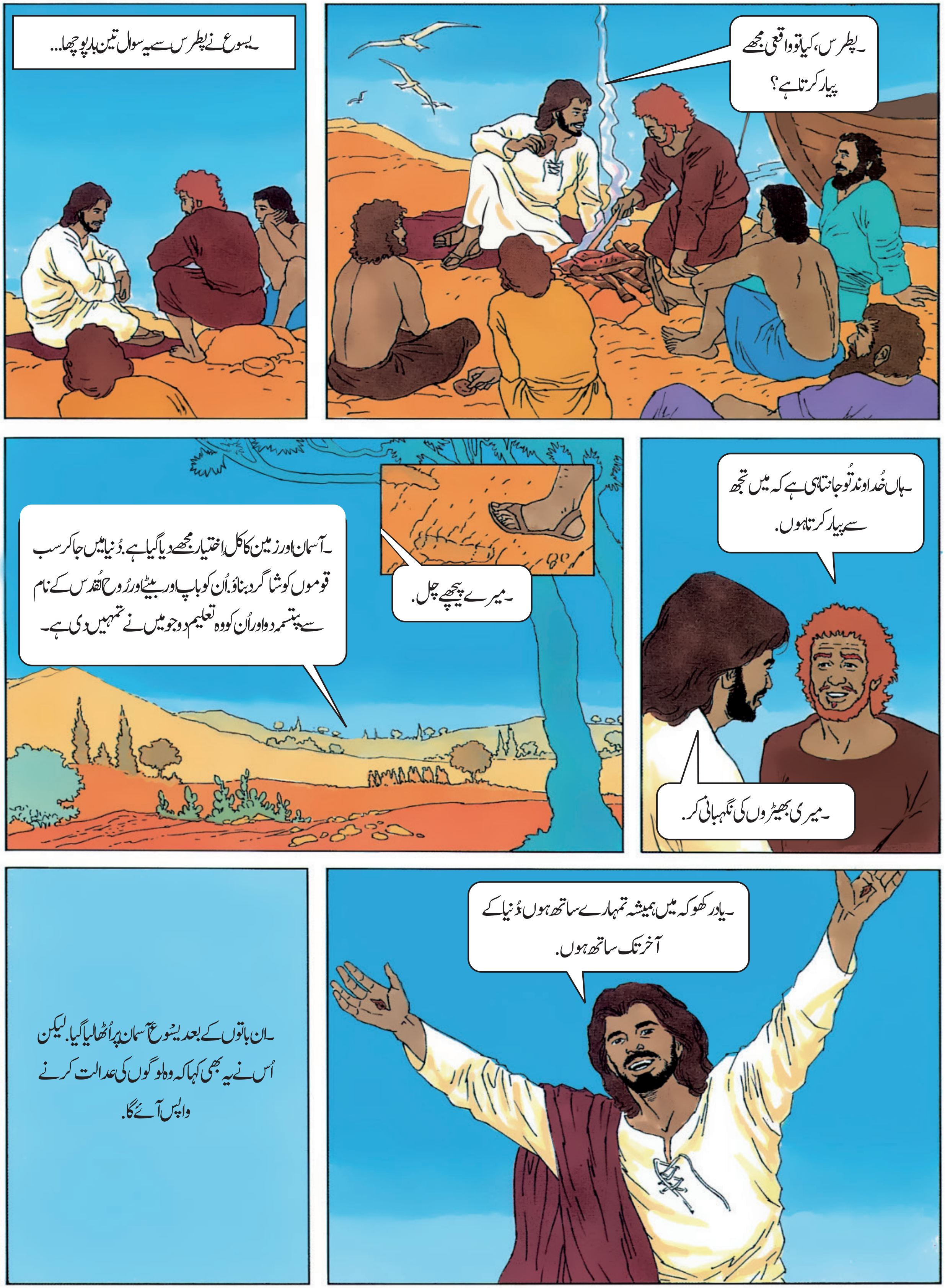
۔پطرس، کیا تو واقعی مجھے پیار کرتا ہے؟
۔یسوع نے پطرس سے یہ سوال تین بار پوچھا...
۔ہاں خُداوند تُو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں.
۔میری بھیڑوں کی نگہبانی کر.
۔میرے پیچھے چل.
۔آسمان اور زمین کا کل اِختیار مجھے دیا گیا ہے. دُنیا میں جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ. اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو وہ تعلیم دو جو میں نے تمہیں دی ہے۔
۔یاد رکھو کہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں دُنیا کے آخر تک ساتھ ہوں.
۔ان باتوں کے بعد یسوعؔ آسمان پر اُٹھا لیا گیا. لیکن اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ لوگوں کی عدالت کرنے واپس آئے گا.

۔یسوع کے پیروکار یروشلم میں انتظار اور دعا کر رہے تھے کہ وہ رُوح القدس یعنی روحِ خُدا سے بھر گئے. وہی روح جو یسوع میں تھا اب اُن میں بھی بسا رہتا ہے. وہ اُن کو ایک نیا انسان بنادیتا ہے. جو بڑے زور سے یسوع کی گواہی دیتے ہیں.
سنو لوگو! موت بھی یسوع کو اپنے قبضے میں نہ رکھ سکی. خدا نے اسے دوبارہ زندہ کیا۔ اور اُسے خداوند یعنی ہمارا مالک بنایا اور مسیح بھی.
۔شدید مخالفت کے باوجود یسوع کے پیروکار باہر نکلے.
۔یسوع خُدا کا بیٹا ہے.
۔اسی پیغام کی منادی خطوط کے ذریعے بھی کی گئی.
۔وہ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے صلیب پر مرا. اسی سبب ہم گناہ کے اعتبار سے مر گئے لیکن راستبازی کے وسیلے سے جیتے ہیں۔
۔اب ساری دُنیا میں یسوع کے پیروکار بائبل پڑھنے اور مل کر دُعا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں. وہ یسوع کی موت کی یاد میں روٹی توڑتے اور مے پینے میں شرکت کرتے ہیں۔ یہ خدا کی خواہش ہے کہ ہم اُس کی محبت، جو ہمارے دلوں میں ہے، دوسروں کے ساتھ بانٹیں۔

یسوع نے ہی ممکن کیا کہ انسان مل کر ایک ساتھ رہیں۔
یُسوع ہم سے پیار کرتا ہے۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کی عبادت کریں۔
خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔
WILLEM DE VINK

۔یسوع اور آپ:

یسوع کی کہانی کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔یسوع پہلے بھی بہت سے لوگوں کے دوست تھے اور آج بھی ہیں۔دنیا بدل چکی ہے۔آج لوگ گدھوں یا گھوڑوں پر سفر نہیں کرتے بلکہ گاڑیوں اور ہوائی جہازوں سے سفر کرتے ہیں۔ مگر اس سے یسوع پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔وہ آج بھی ہمارے اتنے ہی قریب ہو سکتے ہیں جتنے اس وقت تھے جب وہ اسرائیل میں چلتے پھرتے تھے۔

۔بیشک وہ نظر نہ آئے مگر وہ حقیقت میں ہے. وہ آج سے آپ کا دوست بننا چاہتا سے. آپ اسے سن سکتے (سکتی) اور اُس سے محبت کر سکتے (سکتی) ہیں.

۔اگر آپ یسوع کے بارے میں مزید جاننا چاہتے اور اُس کے ساتھ اپنی زندگی کے متعلق معلومات چاہتے ہیں تو پھر آپ کو یہ سب کرنا ہوگا۔

۔1۔بائبل مقدس کا مطالعہ شروع کریں (مثال کے طور پر اُس حصے سے شروع کریں جو لوقا نے لکھا ہے).

۔2۔دُعا کرنا شروع کریں۔خُدا کے ساتھ بات کریں اور اُس کی سنیں۔ آپ کو خاص الفاظ کے استعمال کے ضرورت نہیں.

۔3۔. دوسرے لوگوں کے ساتھ یسوع اور بائبل مقدس کے متعلق گفتگو کریں. یسوع چاہتا ہے کہ اُس کے پیروکار آپس میں ملیں اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھائیں تاکہ وہ اُس کے متعلق مزید جان سکیں.

(متن اور مثال: ولیم ڈی ونک)

۔دُعا:

. اگر اُن غلط کاموں کی جو آپ نے کئے ہیں معافی چاہتے اور خُدا کے دوست بننا چاہتے ہیں تو اس طرح سے دُعا مانگیں:

"پیارے خداوند، تُو مجھ سے پیار کرتا ہے.
تُو نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو دے دیا۔
وہ صلیب پر میری تمام خطاوں کے بدلے مر گیا.
براہ کرم مجھے ان سب غلطیوں کے لئے معاف کریں جو مجھ سے سرزد ہوئیں. میں معافی چاہتا (چاہتی) ہوں.
شکریہ کہ یسوع میرا طرفدار ہے۔
میں ہمیشہ چاہتا ہوں کہ آپ کا ہی رہوں.
کیا آپ مہربانی سے میری مدد کریں گے کہ میں ویسے ہی زندہ رہوں جیسا آپ چاہتے ہیں کہ جیوں؟
کیا آپ ہمیشہ میرے قریب رہیں گے؟
میری دُعا کا جواب دینے کے لئے شکریہ
آپ وہی کریں جس کا آپ نے وعدہ کیا ہے آمین"

۔یسوع ہمارے مسیحا متن اور تصاویر: ولیم ڈی ونک کاپی رائٹ ©1993: Stichting Wereldtaal، ہوٹن، نیدرلینڈز ڈچ زبان میں «Jezus Messias» کے نام سے شائع کیا گیا انگریزی ایڈیشن ©1994 اردو ایڈیشن 2023 کا ریوائزڈ شدہ ایڈیشن 2026 مترجم؛ پادری پرویز اقبال صاحب نظر ثانی؛ رضا وسیم ڈیجیٹل کاپی رائٹ Creative Commons BY-SA لائسنس کی شرائط کے تحت ہے ترجمہ واشاعت: بشیر مسیح میموریل بائبل ریڈنگ کلبز پاکستان۔ای میل wraza@ctsem.edu

e-mail: jmpbk.app@gmail.com
https://www.jesusmessiahcomicmedia.com
https://jesusmessiahcomicmedia.com/mov
:More information about the project
jesusmessiah.org
willemdevink.nl

ئیسوع ہمارے مسیحا حقیقت پر مبنی کہانی ہے۔یسوع ہمارے مسیحا2000سال سے زاید عرصہ قبل بنی اسرائیل میں تشریف لائے۔آپ سے مل کر ہر کوئی دنگ رہ جاتا۔جو کچھ یسوع نے کیاان سے پہلے کوئی نہ کر سکا۔جو کچھ یسوع نے کہا،ان سے پہلے کسی نہ کہا۔جہاں آپ ہوتے وہاں معجزات پر معجزات ہونا شروع ہو جاتے۔جو کوئی آپ کی تعلیم توجہ کے ساتھ سنتا اسے خوشی حاصل ہوتی۔لیکن پھر سب کچھ یکدم ختم ہو گیا۔دشمنوں نے آپ کو موت کے گھاٹ اتار دیا لیکن آپ کی موت کہانی کا اختتام نہیں تھی۔اس کتاب کا مطالعہ کر کے آپ خود جان سکتے ہیں کہ یہ سب کیسے ہوا اور یسوع مسیح کی زندگی کی کہانی کتنی بیش بہا ہے۔

Language: Urduزبان:اردو